Postal Reg. No. L/P/GDP-1, DEC 2009

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ   نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّي عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ   وَعَلٰى عَبْدِهِ الْمَسِيْحِ الْمَوْعُوْدِ

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

ہفت روزہ
بدر قادیان
The Weekly BADR Qadian

جلد 57

شمارہ 40

ایڈیٹر
منیر احمد خادم

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
محمد ابراہیم سرور

شرح چندہ
سالانہ 300 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
20 پاؤنڈ یا 40 ڈالر امریکن
بذریعہ بحری ڈاک
10 پاؤنڈ یا 20 ڈالر امریکن

2 رشوال 1429 ہجری 2 / اخاء، 1387 ہش 2 / اکتوبر 2008ء

اخبار احمدیہ

قادیان دارالامان: (ایم ٹی اے) سیدنا حضرت امیر المومنین مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اللہ تعالیٰ کے فضل سے خیرو عافیت سے ہیں الحمدللہ۔ احباب حضور پرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت و سلامتی درازیٔ عمر مقاصد عالیہ میں فائز المرامی اور خصوصی حفاظت کیلئے دُعائیں جاری رکھیں۔

اللّٰھم اید امامنا بروح القدس وبارک لنا فی عمرہ وامرہ۔

کیا یہ عظیم الشان نشان نہیں کہ کوششیں تو اس غرض سے کی گئیں کہ یہ تخم جو بویا گیا ہے اندر ہی اندر نابود ہو جائے اور صفحۂ ہستی پر اس کا نام ونشان نہ رہے مگر وہ تخم بڑھا اور پھولا اور ایک درخت بنا اور اس کی شاخیں دور دور چلی گئیں اور اب وہ درخت اس قدر بڑھ گیا ہے کہ ہزار ہا پرندے اس پر آرام کر رہے ہیں۔

(ارشادات عالیہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

''یاد رکھیں کہ یہ گالیاں جو ان کے منہ سے نکلتی ہیں اور یہ تحقیر اور یہ توہین کی باتیں جو ان کے ہونٹوں پر چڑھ رہی ہیں اور یہ گندے کاغذ جو حق کے مقابل پر وہ شائع کر رہے ہیں یہ اُن کے لئے ایک روحانی عذاب کا سامان ہے جس کو انہوں نے اپنے ہاتھوں سے طیار کیا ہے۔ دروغگوئی کی زندگی جیسی کوئی لعنتی زندگی نہیں۔ کیا وہ سمجھتے ہیں کہ اپنے منصوبوں سے اور اپنے بے بنیاد جھوٹوں سے اور اپنے افتراؤں سے اور اپنی ہنسی ٹھٹھے سے خدا کے ارادے کو روک دیں گے یا دنیا کو دھوکہ دے کر اس کام کو معرض التواء میں ڈال دیں گے جس کا خدا نے آسمان پر ارادہ کیا ہے۔ اگر کبھی پہلے بھی حق کے مخالفوں کو ان طریقوں سے کامیابی ہوئی ہے تو وہ بھی کامیاب ہو جائیں گے۔ لیکن اگر یہ ثابت شدہ امر ہے کہ خدا کے مخالف اور اس کے ارادہ کے مخالف جو آسمان پر کیا گیا ہو ہمیشہ ذلت اور شکست اُٹھاتے ہیں تو پھر ان لوگوں کے لئے بھی ایک دن ناکامی اور نامرادی اور رسوائی درپیش ہے۔ خدا کا فرمودہ کبھی خطا نہیں گیا اور نہ جائے گا۔ وہ فرماتا ہے کَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ (المجادلہ: 22)۔ یعنی خدا نے ابتداء سے لکھ چھوڑا ہے اور اپنا قانون اور اپنی سنت قرار دے دیا ہے کہ وہ اور اس کے رسول ہمیشہ غالب رہیں گے۔ پس چونکہ مَیں اس کا رسول یعنی فرستادہ ہوں مگر بغیر کسی نئی شریعت اور نئے دعویٰ اور نئے نام کے بلکہ اُسی نبی کریم خاتم الانبیاء کا نام پا کر اور اسی میں ہو کر اور اُسی کا مظہر بن کر آیا ہوں۔ اس لئے مَیں کہتا ہوں کہ جیسا کہ قدیم سے یعنی آدم کے زمانہ سے لے کر آنحضرت ﷺ تک ہمیشہ مفہوم اس آیت کا سچا نکلتا آیا ہے۔ ایسا ہی اب بھی میرے حق میں سچا نکلے گا۔ کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ جس زمانہ میں ان مولویوں اور ان کے چیلوں نے میرے پر تکذیب اور بدزبانی کے حملے شروع کئے اس زمانہ میں میری بیعت میں ایک آدمی بھی نہیں تھا۔ گو چند دوست جو انگلیوں پر شمار ہو سکتے تھے میرے ساتھ تھے اور اس وقت خدا تعالیٰ کے فضل سے ستّر ہزار کے قریب بیعت کرنے والوں کا شمار پہنچ گیا ہے کہ جو نہ میری کوشش سے بلکہ اس ہوا کی تحریک سے جو آسمان سے چلی ہے میری طرف دوڑے ہیں۔ اب یہ لوگ خود سوچ لیں کہ اس سلسلہ کے برباد کرنے کے لئے کس قدر انہوں نے زور لگائے اور کیا کچھ ہزار جان کاہی کے ساتھ ہر ایک قسم کے مکر کئے یہاں تک کہ حکام تک جھوٹی مخبریاں بھی کیں۔ خون کے جھوٹے مقدموں کے گواہ بن کر عدالتوں میں گئے اور تمام مسلمانوں کو میرے پر ایک عام جوش دلایا۔ اور ہزار ہا اشتہار اور رسالے لکھے اور کفر اور قتل کے فتوے میری نسبت دئے۔ اور مخالفانہ منصوبوں کے لئے کمیٹیاں کیں۔ مگر ان تمام کوششوں کا نتیجہ بجز نامرادی کے اور کیا ہوا؟ پس اگر یہ کاروبار انسان کا ہوتا تو ضرور ان کی جان توڑ کوششوں سے یہ تمام سلسلہ تباہ ہو جاتا۔ کیا کوئی نظیر دے سکتا ہے کہ اس قدر کوششیں کسی جھوٹے کی نسبت کی گئیں اور پھر وہ تباہ نہ ہوا بلکہ پہلے سے ہزار چند ترقی کر گیا۔

پس کیا یہ عظیم الشان نشان نہیں کہ کوششیں تو اس غرض سے کی گئیں کہ یہ تخم جو بویا گیا ہے اندر ہی اندر نابود ہو جائے اور صفحۂ ہستی پر اس کا نام ونشان نہ رہے مگر وہ تخم بڑھا اور پھولا اور ایک درخت بنا اور اس کی شاخیں دور دور چلی گئیں اور اب وہ درخت اس قدر بڑھ گیا ہے کہ ہزار ہا پرند اس پر آرام کر رہے ہیں''۔ (نزول المسیح، روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 380 تا 384۔ مطبوعہ لندن)

☆...... ''براہین احمدیہ میں یہ پیشگوئی ہے یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ۔ یعنی مخالف لوگ ارادہ کریں گے کہ نورِ خدا کو اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھا دیں مگر خدا اپنے نور کو پورا کرے گا اگرچہ منکر لوگ کراہت ہی کریں۔

یہ اس وقت کی پیشگوئی ہے جبکہ کوئی مخالف نہ تھا بلکہ کوئی میرے نام سے بھی واقف نہ تھا۔ پھر بعد اس کے حسب بیان پیشگوئی دنیا میں عزت کے ساتھ میری شہرت ہوئی اور ہزاروں نے مجھے قبول کیا۔ تب اس قدر مخالفت ہوئی کہ مکہ معظمہ سے اہل مکہ کے پاس خلاف واقعہ باتیں بیان کر کے میرے لئے کفر کے فتوے منگوائے گئے اور میری تکفیر کا دنیا میں ایک شور ڈالا گیا۔ قتل کے فتوے دئے گئے۔ حکام کو اکسایا گیا۔ عام لوگوں کو مجھ سے اور میری جماعت سے بیزار کیا گیا۔ غرض ہر ایک طرح سے میرے نابود کرنے کے لئے کوشش کی گئی۔ مگر خدا تعالیٰ کی پیشگوئی کے مطابق یہ تمام مولوی اور ان کے ہم جنس اپنی کوششوں میں نامراد اور ناکام رہے۔ افسوس کس قدر مخالف اندھے ہیں۔ ان پیشگوئیوں کی عظمت کو نہیں دیکھتے کہ کس زمانہ کی ہیں اور کس شوکت اور قدرت کے ساتھ پوری ہوئیں۔ کیا بجز خدا تعالیٰ کے کسی اور کا کام ہے؟ اگر ہے تو اس کی نظیر پیش کرو۔ نہیں سوچتے کہ اگر یہ انسان کا کاروبار ہوتا اور خدا کی مرضی کے مخالف ہوتا تو وہ اپنی کوششوں میں نامراد نہ رہتے۔ کس نے ان کو نامراد رکھا؟ اُسی خدا نے جو میرے ساتھ ہے''۔ (حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 241-242 مطبوعہ لندن)

منیر احمد حافظ آبادی ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر آفسیٹ پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر نگران بدر بورڈ قادیان

ہماری جماعت پر اللہ تعالیٰ کا یہ احسان ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت میں شامل ہونے کی وجہ سے ہم جمعہ کی اہمیت کو پیش نظر رکھتے ہیں چاہے وہ رمضان کا جمعہ ہو یا کوئی اور...!

رمضان میں جن نیکیوں کی ہمیں توفیق ملی ہے خدا کرے کہ یہ نیکیاں ہماری زندگیوں کا مستقل حصہ بن جائیں اور نمازوں میں جو باقاعدگی حاصل ہوئی ہے خدا کرے کہ ہم کو اس میں دوام حاصل ہو جائے

نماز جمعہ کی اہمیت اور جمعۃ الوداع کے عقیدے کے ابطال میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا بصیرت افروز خطبہ جمعہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ ۲۶؍ ستمبر ۲۰۰۸ء بمقام مسجد بیت الفتوح لندن

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل آیات قرآنیہ:

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ○ فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ○ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَۃً اَوْ لَھْوًا انْفَضُّوْٓا اِلَیْھَا وَتَرَکُوْکَ قَآئِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰہِ خَیْرٌ مِّنَ اللَّھْوِ وَمِنَ التِّجَارَۃِ وَاللّٰہُ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ۔

(الجمعۃ: ۱۰-۱۲) کی تلاوت کی اور ترجمہ پیش فرمایا کہ: ''اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو جب جمعہ کے دن کے ایک حصہ میں تم کو بلایا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف جلدی کرتے ہوئے بڑھا کرو اور تجارت چھوڑ دیا کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ پس جب نماز ادا کی جاچکی ہو تو زمین میں منتشر ہو جاؤ اور اللہ کے فضل میں سے کچھ تلاش کرو اور اللہ تعالیٰ کو بکثرت یاد کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ اور جب وہ کوئی تجارت یا دل بہلاوا دیکھیں گے تو وہ اس کی طرف دوڑ پڑیں گے اور تجھ کو اکیلا چھوڑ دیں گے۔ تو کہہ دے کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ دل بہلاوے اور تجارت سے بہت بہتر ہے۔ اور اللہ رزق دینے والوں میں سب سے بہتر ہے۔''

پھر فرمایا: جیسا کہ ہم نے قرآن مجید کے ترجمہ میں سنا جو سورۃ جمعہ کی آخری آیات میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک جمعہ کی کس قدر اہمیت ہے کہ اس کے بارہ میں ایک علیحدہ قرآن مجید میں سورۃ جمعہ کے نزول کے ساتھ ساتھ الگ سے احکام نازل ہوئے ہیں۔ فرمایا رمضان کے پہلے جمعہ میں مَیں نے دُعاؤں کی طرف توجہ دلائی تھی۔ اس موقعہ پر ضمناً جمعہ کے دن قبولیت دعا کی گھڑی کا ذکر کیا تھا۔ میں امید کرتا ہوں کہ اکثر نے رمضان کے جمعوں میں اس گھڑی سے فائدہ اُٹھانے کی کوشش کی ہوگی۔ یہ رمضان کا آخری جمعہ ہے۔ دوسرے مسلمانوں کے بعض گروہوں میں اس کو بہت اہمیت دی جاتی ہے کہ یہ آخری جمعہ ہے اس میں اپنے تمام گناہ بخشوانے کے لئے شامل ہو جاؤ بلکہ بعض تو ایک سال میں ایک جمعہ پڑھنے کو کافی سمجھتے ہیں۔ ہماری جماعت پر اللہ تعالیٰ کا یہ احسان ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت میں شامل ہونے کی وجہ سے ہم جمعہ کی اہمیت کو پیش نظر رکھتے ہیں چاہے وہ رمضان کا جمعہ ہو یا کوئی اور لیکن بہر حال رمضان کے جمعوں کی اہمیت ہے کہ رمضان کے روزوں کے ساتھ جمعہ میں قبولیت دُعا کے نظارے اور قریب ہو جاتے ہیں۔ پس رمضان کے جمعہ کی یہ اہمیت ہوگئی کہ اس میں دن کو بھی اللہ تعالیٰ خاص فضل فرماتے ہوئے بندوں کی دُعائیں سنتا ہے اور رات کو بھی فضل فرماتے ہوئے اپنے بندوں کی دُعائیں سنتا ہے اور اس میں یہ دُعا مانگنی چاہئے کہ صرف رمضان کے جمعے ہم کو عبادات کی طرف توجہ دلانے والے نہ ہوں بلکہ سال کا ہر جمعہ اور ہر دن خدا کی رضا کے حصول کی طرف توجہ دلانے والا ہو۔

پس ہر احمدی کو یہ بات پلّے باندھنے کی ضرورت ہے کہ صرف رمضان کے آخری جمعہ کا ہی اہتمام نہیں کرنا بلکہ سب جمعے ایسے ہیں جن کا اہتمام کرنا ہے۔ جیسے بعض لوگ عید کی اتنی اہمیت سمجھتے ہیں کہ سال میں ایک بار عید پر جانے سے گناہ بخشے جائیں گے حالانکہ یہ بات بالکل غلط ہے پنج وقتہ نمازیں اور ہر جمعہ کا اہتمام تمام سال ضروری ہے۔ تب ہی ایک مومن حقیقی فائدہ حاصل کرسکتا ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جمعہ کے دن کی اہمیت کے تعلق سے چند احادیث پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن نیکیوں کا اجر کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ اسی طرح ایک حدیث میں ہے کہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اور اللہ کے نزدیک سب سے عظیم ہے یہاں تک کہ یوم الاضحی اور یوم فطر سے بھی زیادہ اہم ہے۔ اس میں ایک ایسی گھڑی آتی ہے کہ سوائے حرام چیزوں کے بندہ جو بھی اپنے رب سے مانگتا ہے وہ ضرور اس کو قبول فرماتا ہے۔

یہ وہ حدیثیں ہیں جو جمعہ کی اہمیت واضح کررہی ہیں کہ جمعہ کی اذان کان میں پڑے تو تمام قسم کی تجارتیں اور کام چھوڑ کر جمعہ کی عبادت کی تیاری کرو اور تجارتیں وغیرہ چھوڑنے کے لئے اس لئے توجہ دلائی ہے کہ جمعہ کی نماز عموماً ظہر کی نماز سے لمبی ہوتی ہے۔ کوئی یہ نہ سوچ لے کہ زیادہ دیر کام سے رکے رہنا رزق کو کم کردیگا۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے: وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَیَخْشَ اللّٰہَ وَیَتَّقْہِ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْفَآئِزُوْنَ۔ یعنی جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اور اللہ سے ڈرے اور اس کا تقویٰ اختیار کرے تو یہی ہیں وہ لوگ جو کامیاب ہونے والے ہیں۔ (سورۃ النور: ۵۳)

فرمایا: عام حالات میں بھی اطاعت کرنے والے بامراد ہوتے ہیں تو جمعہ کے دن کا تو شمار نہیں کیا جاسکتا۔ اللہ کے ذکر کے لئے تو وہی توجہ دیگا جو تقویٰ پر قدم مارنے والا ہوگا اور ایسا انسان جو اس معیار پر قائم ہو وہ کس طرح نامراد کیا جاسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جمعہ کی اہمیت کے بارہ میں فرماتا ہے: ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ کہ اگر تم جانو تو یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے تم اس دن سے بہت برکتیں سمیٹ سکتے ہو۔ اگر تمہیں اس کی اہمیت کا پتہ لگ جائے تو تم ایک جمعہ کے بعد دوسرے جمعہ کے منتظر رہو۔ فرمایا: ہم احمدیوں کے دلوں میں جمعہ کی ایک خاص اہمیت ہونی چاہئے کیونکہ اس زمانہ میں آخرین کو پہلوں سے ملانے میں ایک خاص اہمیت ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں: یہ تقریب ہے جو اللہ تعالیٰ نے سعادت مندوں کے لئے پیدا کردی ہے مبارک وہ ہیں جو اس سے فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ پس خدا کے فضل و کرم سے توفیق مانگو کہ وہ تمہیں سیراب کرے جو اس چشمہ سے پئے گا ہلاک نہ ہوگا اور شیطان کے حملوں سے محفوظ رہے گا۔

فرمایا: رمضان میں جن نیکیوں کی ہمیں توفیق ملی ہیں خدا کرے کہ یہ نیکیاں ہماری زندگیوں کا مستقل حصہ بن جائیں اور نمازوں میں جو باقاعدگی حاصل ہوئی ہے خدا کرے کہ ہم کو اس میں دوام حاصل ہو جائے۔

رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں لیلۃ القدر کا بھی ذکر ہے تو اس حوالے سے بھی دُعاؤں کی طرف توجہ ہونی چاہئے۔ پس جمعہ کے نتیجہ میں جہاں روحانی فوائد حاصل ہوتے ہیں وہیں اللہ تعالیٰ نے اس کو جائز ذرائع سے اللہ کا فضل حاصل کرنے والوں کے لئے رزق کے حصول کا ایک ذریعہ بھی قرار دیا ہے۔ لیکن اس کے لئے ضروری قرار دیا کہ ہر وقت اللہ کے ذکر سے زبانیں تر رہیں۔ اُٹھتے، بیٹھتے، سوتے، جاگتے، کاروبار کرتے ہوئے ہر وقت خدا تعالیٰ کی یاد دل میں ہونی چاہئے۔ پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کی کوشش کریں۔ اپنی عبادتوں کے معیار کو اونچے سے اونچا کریں تا کہ فلاح حاصل کرنے والے بن جائیں۔ خیر الرّازقین تو خدا کی ذات ہے، ہر فیض اسی سے حاصل ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ نہ صرف اس جمعہ کو بلکہ ہر جمعہ کو خالصۃً اللہ تعالیٰ کے لئے ادا کرنے والے بن جائیں۔

☆☆☆☆☆

خطبہ جمعہ

الحمدللہ کہ جلسہ سالانہ یو کے، اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور برکتوں کے نظارے دکھاتا ہوا اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس سال یہاں کے جلسہ کی حاضری 40 ہزار سے زائد تھی۔ 85 ممالک کی نمائندگی ہوئی۔ اتنی بڑی تعداد میں اتنے ملکوں کی نمائندگی مخالفین کے لئے یقیناً ایک تازیانہ ہے۔

انشاءاللہ وہ دن ضرور آئیں گے جب ربوہ کی رونقیں دوبارہ قائم ہوں گی اور پاکستانی احمدی بھی ایک شان سے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے نظر آئیں گے۔

جلسہ میں شامل ہونے والے غیر از جماعت مسلمان بھی اور غیر مسلموں نے بھی عمومی طور پر جلسہ کے انتظامات کی تعریف کی، جماعت کی تعلیم کی تعریف کی۔ احمدیوں کے سلوک سے، ان کے ڈسپلن سے، باہمی محبت اور اطاعت کے مادہ سے بہت متأثر ہوئے۔

جرمنی سے 100 سائیکل سواروں کی جلسہ میں شمولیت کا تذکرہ۔ اس سال گھانا کے جلسہ پر بورکینا فاسو سے 300 سائیکل سواروں کا قافلہ آیا تھا اور انہوں نے سولہ، سترہ سو کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا تھا۔ سائیکل سفر کی رو چلی ہے اسے اب جاری رہنا چاہئے۔ اس سے تبلیغ کے راستے بھی کھلتے ہیں، جماعت کا تعارف بھی بڑھتا ہے۔

واقفین نو بچے، خاص طور پر بچیاں زبانیں سیکھنے کی طرف توجہ کریں۔

جلسہ کے مختلف شعبہ جات کے کارکنان اور کارکنات کی خدمتوں پر محبت بھرا تذکرہ اور دعاؤں اور شکرگزاری کی تحریک

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- فرمودہ یکم اگست 2008ء بمطابق یکم ظہور 1387 ہجری شمسی بمقام مسجد بیت الفتوح۔ لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر الفضل انٹرنیشنل کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ إِيَّاكَ نَعْبُدُ۔ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

فَاذْكُرُوْنِيْ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ (البقرۃ:153)

الحمدللہ کہ جلسہ سالانہ یو کے بھی گزشتہ اتوار کو اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور برکتوں کے نظارے دکھاتا ہوا اپنے اختتام کو پہنچا۔ جیسا کہ میں نے پہلے بھی بتایا تھا کہ برطانیہ کے جلسے کو خود ہی ایک مرکزی حیثیت حاصل ہو گئی ہے۔ جہاں دنیا میں رہنے والے ہر احمدی کو اس جلسہ کا انتظار ہوتا ہے، اس کے لئے تیاریاں ہو رہی ہوتی ہیں، کچھ جو طاقتِ پرواز رکھتے ہیں، جلسہ میں شامل ہونے کی کوشش کرتے ہیں حتیٰ کہ غریب لوگ بھی جو ان کے پاس جمع پونجی ہوتی ہے خرچ کر کے اس جلسے پر آنے کی کوشش کرتے ہیں اور صرف جلسے میں شامل ہو کر واپس چلے جاتے ہیں۔ اس سال بھی کئی لوگ مجھے ملے جو صرف جلسے کی غرض سے آئے اور جلسے کے اگلے روز واپس چلے گئے۔ یا کچھ لوگ ہیں جو اس جمعہ تک کا انتظار کر رہے ہیں اور اکثریت کی کل پرسوں کی فلائٹ ہے۔ بعض کو میں جانتا ہوں اتنی مالی استطاعت نہیں رکھتے کہ اتنا خرچ کر کے آئیں خاص طور پر پاکستان سے آنے والے۔ لیکن جلسہ میں شامل ہونے والوں کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعائیں لینے اور خلیفۂ وقت سے ملنے کے لئے آتے ہیں۔ اس دفعہ کافی تعداد میں دنیا میں ہر جگہ مختلف ممالک میں احمدیوں نے ویزے کے لئے درخواستیں دی تھیں لیکن ہر جگہ جتنی تعداد میں درخواستیں دی گئی تھیں اس کے مقابلہ میں بہت کم ویزے ملے۔ جن کی درخواستیں رد کی گئیں انہوں نے بڑے جذباتی انداز میں اپنی محرومیت کا اظہار کیا۔ لیکن اصل جذباتی کیفیت کا اظہار تو ان لوگوں کے خطوں سے ہوتا ہے جو وسائل بھی نہیں رکھتے کہ یہ امید کر سکیں کہ اگر اس دفعہ نہیں تو اگلے سال اللہ تعالیٰ ویزہ ملنے کا کوئی سبب بنا دے گا۔ ایسے جذباتی انداز میں اپنی محرومیت اور خلافت سے دُوری کا اظہار کر رہے ہوتے ہیں کہ ان کا بیان کرنا تو ایک علیحدہ بات ہے ایسے خط پڑھ کر بھی جذباتی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ایسے سامان پیدا فرمائے کہ جلد یہ دُوریاں بھی قربتوں میں بدل جائیں۔ جتنی بھی کوشش ہو جائے یہاں آنے یا قادیان کے جلسہ میں شمولیت کے لئے چند ہزار سے زیادہ لوگ شامل نہیں ہو سکتے۔ لیکن پاکستان میں تو لاکھوں کا جلسہ ہوتا تھا۔ ربوہ کے چھوٹے سے شہر میں جب جلسے کے دنوں میں اتنا رش ہوتا تھا تو سڑکوں پر چلنا مشکل ہو جاتا تھا۔ وہ بھی عجیب رونقیں تھیں اور عجیب بہاریں ہوتی تھیں۔ ایک عجیب روحانی ماحول ہوتا تھا۔ یہاں کے جلسے ربوہ کے جلسوں کی یاد تازہ کرتے ہیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ وہ دن بھی ضرور آئیں گے جب ربوہ کی رونقیں دوبارہ قائم ہوں گی اور پاکستانی احمدی بھی ایک شان سے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے نظر آئیں گے۔ وہ اُسوہ ان کے سامنے ہوگا جو ہمارے آقا ومطاع حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر اونٹ کے کجاوے پر سجدہ ریز ہوتے ہوئے قائم فرمایا تھا۔

لیکن یہ بھی ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ اس سجدہ شکر کے حصول کے لئے ہمیں اُسوہ رسول ﷺ پر چلتے ہوئے اپنی زندگی کے ہر دن کو سجدوں سے سجانا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے تمام دُوریوں کے باوجود، تمام پابندیوں کے باوجود ہم پر یہ احسان فرمایا ہوا ہے کہ ایم ٹی اے کا ایک ذریعہ ہمیں عطا فرمایا ہے، جس سے کچھ حد تک تو پاکستان کے رہنے والے یا ان ملکوں کے رہنے والے جہاں ہم آزادی سے جلسے نہیں کر سکتے یہ دیکھ کر اپنی پیاس بجھا لیتے ہیں۔ پاکستان کے محروم احمدی ٹی وی کی سکرین پر جلسہ کے نظارے دیکھ لیتے ہیں، دعاؤں میں شامل ہو جاتے ہیں۔ بعض باقاعدہ جلسہ کا ماحول بنا کر گھروں میں وہی لنگر خانے کی طرز کے کھانے، آلو گوشت اور دال وغیرہ پکاتے ہیں اور اپنے دل کی حسرت کسی حد تک پوری کر لیتے ہیں۔ لیکن ایک طرف کی ان کی حسرت تو پوری ہو جاتی ہے۔ بغیر موجودگی کے کچھ نہ کچھ حد تک ان کی کمی پوری ہو جاتی ہے۔ لیکن میری جو اُن کو دیکھنے کی خواہش ہے وہ سکرین کی آنکھ سے پوری تو نہیں ہوتی لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے تصور کی آنکھ سے میں بھی وہ نظارے دیکھ لیتا ہوں جب خطوں میں ان نظاروں کا، ان جلسوں کا بڑی تفصیل سے ذکر ہوتا ہے۔

بہر حال اللہ کا شکر اور احسان ہے کہ وہ دنیا کے ہر ملک کے احمدی کو جلسہ میں ایم ٹی اے کی وساطت سے شامل ہونے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔ پس خاص طور پر پاکستانی احمدیوں کو اس شکر گزاری کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور مزید جھکنے والا بننے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق دے۔ بہر حال بات تو جلسہ یو۔کے۔ سے شروع ہوئی تھی اور آج اسی کی ہونی ہے لیکن محرومی کے حوالے سے پاکستان کا ذکر شروع ہو گیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے UK کے جلسہ کا اختتام بہت کامیاب ہوا ہے۔ اس کے اختتام کے بعد دنیا کے ہر ملک سے احمدیوں کی جلسے کی کامیابی کی مبارکباد پر مشتمل فیکسوں اور خطوط کا ایک تانتا بندھا ہوا ہے۔ لیکن اس سال کے جلسہ کو ایک خاص اہمیت بھی حاصل ہے کہ میری روزانہ کی ڈاک میں بے شمار خطوط جلسہ کی مبارکباد کے جو آتے ہیں اس کا سلسلہ اپریل سے شروع ہے جب سے کہ گھانا اور نائیجیریا کے جلسے ہوئے۔ اور ان جلسوں کے حوالے سے اور خاص طور پر خلافت جوبلی کے سال کے حوالے سے جن ملکوں اور خاص طور پر پاکستان جہاں میں جا نہیں سکتا، وہاں سے مبارکباد کے خطوط بھی جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی کہا بڑا جذباتی رنگ لئے ہوئے ہوتے ہیں۔ بہر حال اپنی روایت کے مطابق آج کے خطبہ میں UK کے جلسے کے حوالے سے کچھ باتیں جو جلسہ کے ضمن میں ہیں، لوگوں کے تأثرات ہیں اور اسی طرح ایک احمدی کو بھی اس کا کس طرح شکر گزار ہونا چاہئے، اس بارے میں مختصر ذکر کروں گا۔

اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ جیسا کہ مَیں نے جلسہ کے آخری دن بتایا تھا اس سال یہاں کے جلسہ کی حاضری 40 ہزار سے اوپر تھی۔ گو کہ ابھی تک جو جلسے خلافت جوبلی کے حوالے سے ہو رہے ہیں ان میں گھانا کا جلسہ سب سے بڑا تھا، جس میں حاضری ایک لاکھ سے اوپر تھی۔ لیکن نمائندگی کے لحاظ سے 85 ممالک کی نمائندگی اتنی بڑی تعداد میں صرف یہاں کے جلسہ میں ہی تھی۔ اتنی بڑی تعداد میں اتنے ملکوں کی نمائندگی مخالفین کے لئے یقیناً ایک تازیانہ ہے لیکن ہمیں یہ بات اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بنانے والی ہونی چاہئے۔

اس دفعہ بھی ہمیشہ کی طرح بہت سے غیر از جماعت، مسلمان بھی اور غیر مسلم بھی، اس ملک سے بھی اور بیرونی دنیا سے بھی ہمارے جلسہ میں شامل ہوئے جو اچھے اور نیک جذبات اور خیالات جماعت کے بارے میں رکھتے ہیں۔ کچھ نے اپنے خیالات کا اظہار بھی جلسہ کے دنوں میں کیا جو آپ لوگوں نے سنا۔ ہر ایک نے عمومی طور پر جلسہ کے انتظامات کی تعریف کی اور جماعت کی تعلیم کی تعریف کی، احمدیوں کے سلوک سے بہت متاثر ہوئے۔ تو یہ جلسہ جہاں ہماری روحانی بہتری اور تربیت کا ذریعہ بنتا ہے وہاں ان جلسوں سے جو مختلف ممالک میں ہوتے ہیں اور یہ جلسہ بھی تبلیغ کا ذریعہ بھی بنتا ہے۔ مجھے جو بھی ملے سب نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ تقریروں کے معیار بھی اور ان تقریروں کے نفسِ مضمون بھی ایسے تھے کہ جنہوں نے ہمیں نئی روشنی عطا کی ہے۔

نائیجیریا کے ایک پڑھے لکھے اور مسلمان سکالر ہیں، انہوں نے اس بات کا برملا کھل کر اظہار کیا کہ مَیں جماعت احمدیہ کے بارے میں بہت کچھ سنتا تھا، تعلقات تھے، لیکن دل میں شکوک و شبہات تھے کہ یہ لوگ ہیں کیسے؟ ان کے عمل کیا ہیں اور ان کی تعلیم کیا ہے؟ کہتے ہیں کہ جو کچھ مَیں نے یہاں دیکھا اس کے بعد مَیں اس کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ حقیقی اسلام صرف تمہارے پاس ہے۔

بلغاریہ کا وفد آیا ہوا تھا، اس میں بھی بعض ایسے ممبران تھے جو احمدی نہیں ہیں۔ وہ بھی جماعت کے پرانے تعلق رکھنے والے ہیں، وہ بھی یہ دیکھنے آئے تھے، ان میں سے کچھ جرمنی میں بھی شامل ہوتے رہے ہیں کہ جماعت کی تعلیم کیا ہے اور یہ کیسے لوگ ہیں۔ بلغاریہ بھی یورپ کا ایک واحد ملک ہے جہاں جماعت کی مخالفت ہے۔ کیونکہ یہ مسلمان ملک ہے ان کی مسلم کونسل کا اثر حکومت پر ہے، جماعت کی وہاں رجسٹریشن میں رکاوٹ بنی ہوئی ہے۔ تو ان غیر از جماعت نے بھی یہی اظہار کیا کہ ہم نے دیکھا اور سنا اور لوگوں سے ملے، حقیقی اور اصلی اسلام ہمیں یہیں نظر آیا ہے۔

جلسہ کے دنوں میں عموماً باہر سے آئے ہوئے مہمانوں کو وقت دیا جاتا ہے جس میں چند منٹ وہ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں، آپ لوگ سنتے رہے۔ ایک اسلامی ملک کے دو غیر از جماعت بھی یہاں آئے ہوئے تھے جن کا یہ شکوہ تھا کہ ہمیں وقت نہیں دیا گیا۔ تو بہر حال آئندہ انتظامیہ کو بھی اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ ہر ملک کو اگر وقت نہیں دیا جا سکتا تو کم از کم ہر علاقے جن میں ملکوں کے لحاظ سے تقسیم ہو، ان غیر از جماعت کی نمائندگی ہونی چاہئے جو وہاں کی جماعتوں سے پتہ کر کے آتے ہیں۔

جلسہ کے تمام پروگراموں میں جو مجھے غیروں کی طرف سے اعتراض ملے وہ دو تھے۔ ایک تو یہی کہ ہمیں وقت نہیں دیا گیا، ہمیں بولنے کا وقت دیا جانا چاہئے تھا اور دوسرا یہ اعتراض تھا کہ پروگرام وقت پہ شروع نہیں ہوتے رہے۔ حالانکہ جہاں تک مجھے علم ہے بعض حالات کی وجہ سے اگر کوئی دیر ہوئی ہے تو چند منٹ کے علاوہ عموماً پروگرام وقت پہ شروع ہوتے رہے ہیں۔ مَیں نے انہیں بتایا کہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ اتنا وسیع انتظام ہے اور تمام انتظام عارضی بنیادوں پر ہے۔ اگر کسی بات پر چند منٹ کی دیر ہو جائے تو اس کو نظر انداز کر دینا چاہئے۔ مَیں نے انہیں بتایا کہ مثلاً بعض اوقات یہ ہوتا ہے کہ کھانا وسیع انتظام کے تحت ہے، وقت پر ختم نہیں ہوا یا ٹرانسپورٹ کی وجہ سے لوگوں کے آنے میں کوئی دقّت ہو گئی کیونکہ لوگ مختلف جگہوں سے آ رہے ہوتے ہیں۔ پھر مہمان مقررین کو جو وقت دیا جاتا ہے جب وہ بول رہے ہوتے ہیں تو اپنے مقررہ وقت سے بعض دفعہ زائد بول جاتے ہیں اس لئے پھر ہر پروگرام آگے چلتا چلا جاتا ہے اور ہم ان کو مہمان ہونے کی وجہ سے، اس کی مہمان کی ایک حیثیت ہے اس وجہ سے روک نہیں سکتے۔ تو ان وجوہات کی وجہ سے اگر پروگرام لیٹ ہو جاتا ہے تو امید ہے وہ ہماری معذرت قبول کریں گے۔ لیکن وہ صاحب بھی بڑے پکے تھے کوئی نہ کوئی اعتراض تو انہوں نے ڈھونڈنا تھا لیکن عمومی طور پر اچھا تأثر تھا۔ یہ اعتراض تو اس لئے کہ ہر کوئی وہاں بیٹھا تعریف کر رہا تھا۔ اس بات پہ وہ بضد رہے کہ وقت کی پابندی ہونی چاہئے۔ کہنے لگے کہ مَیں نے بڑی بڑی کانفرنسیں اٹینڈ (Attend) کی ہیں جن میں وقت کی پابندی ہوتی ہے تو مَیں نے ان سے کہا کہ اس سے انکار نہیں کہ وقت کی پابندی ہونی چاہئے۔ لیکن جو کانفرنسیں آپ اٹینڈ (Attend) کر کے آتے ہیں، بیرونی دنیا میں آپ نے دیکھی ہوں گی وہ کانفرنسیں جہاں منعقد ہوتی ہیں وہاں سارے انتظامات وہیں موجود ہوتے ہیں اور اس طرح مختلف طبقوں کی اتنی بڑی تعداد بھی وہاں نہیں ہوتی۔ پڑھے لکھے لوگ ہوتے ہیں، ایک محدود طبقہ ہوتا ہے۔ تو بہر حال باتیں ہوتی رہیں۔ اس بات کو انہوں نے تسلیم کیا کہ جماعت کا ڈسپلن اور اطاعت اور آپس کی محبت واقعی بہت اعلیٰ اور مثالی ہے۔ اور پھر مجھے کہنے لگے کہ تمہارے پروگرام جہاں تم شامل ہوتے تھے ذاتی طور پر وہ تقریباً وقت پہ شروع ہوتے رہے اور تمہاری باتیں بھی عین اسلامی تعلیم کے مطابق اور بڑی اعلیٰ باتیں تھیں۔ مَیں نے انہیں کہا کہ کم از کم آپ یہ تو تسلیم کرتے ہیں کہ ہماری باتیں اچھی ہیں، لوگوں میں اطاعت کا مادہ ہے، روحانی ماحول ہے اور یہی باتیں آپ کے لئے اور آپ کے علماء کے لئے کافی ہونی چاہئیں کہ جماعت احمدیہ کی لیڈر شپ اور جماعت کے افراد بہر حال اچھے ہیں اور یہ لیڈر شپ خلافت کی وجہ سے جماعت کو صحیح راستے پر چلا رہی ہے اور جماعت کے افراد میں اطاعت کا مادہ ہے۔ مَیں نے ان کو کہا آپ نے خود ہی کہہ دیا، یہی پیغام اپنے علماء کو دے دیں جو جماعت کے خلاف شور مچاتے رہتے ہیں۔

پس ان لوگوں کے لئے اب یہ تسلیم کئے بغیر کوئی چارہ نہیں کہ جماعت کے پاس خلافت ہے جس سے وہ لوگ محروم ہیں اور اس وجہ سے ان میں وہ وحدت پیدا نہیں ہو سکتی جس کے لئے وہ کوشش کر رہے ہیں۔ پس اگر باقی اعتراضوں کے باوجود مجھے براہ راست انہوں نے اعتراض کا نشانہ نہیں بنایا تو یہ کوئی میری ذات کی بڑائی نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کا اپنے وعدے کے مطابق خلافت کا رعب قائم کرنا ہے۔ گو کہ بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جو منہ پر آپ کے کچھ کہہ بھی جاتے ہیں، کہہ سکتے ہیں، آج تک کسی نے کہا تو نہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے لیکن جس میں ہلکی سی بھی شرافت ہے وہ اعتراض بھی جب کرتے ہیں تو محتاط رنگ میں کرتے ہیں۔ بہر حال یہ اعتراض کی باتیں بھی مَیں نے اس لئے بتا دیں کہ ہم نے تو بہر حال بہتری کی تلاش میں رہنا ہے اور رہتے ہیں اس لئے آئندہ ہم اپنے اندر مزید بہتری پیدا کرنے کی کوشش کریں اور کر سکیں، وقت کی پابندی کے لحاظ سے بھی اور مہمانوں کا خیال رکھنے کے لحاظ سے بھی۔ لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا کہ عمومی طور پر ہر ایک نے جلسہ کے پروگرام کو بہت سراہا ہے۔

یوگنڈا کی اسمبلی کی ڈپٹی سپیکر بھی آئی ہوئی تھیں انہوں نے وہاں شاید تقریر بھی کی ہے۔ مجھے ملیں اور کہنے لگیں کہ جو تم نے عورتوں میں تقریر کی تھی اس نے مجھے بہت متاثر کیا ہے۔ کہنے لگیں کہ عورتوں کے حقوق کے بارے میں لوگ تقریریں کرتے ہیں لیکن حقوق ہونے چاہئیں تک رہتے ہیں۔ لیکن یہ نہیں بتاتے کہ عورت کا حق کیا کیا ہے۔ تم نے جس طرح قرآن کریم کی روشنی میں بتایا ہے یہ مَیں نے اس تفصیل سے پہلی دفعہ سنا ہے۔ اتنے واضح حقوق عورت کے اسلام نے بیان کئے ہیں۔ تو وہ شاید عیسائی ہیں، کہتی ہیں مَیں تو اس تعلیم سے بہت متاثر ہوئی ہوں۔

یہی اظہار قازقستان سے آئی ہوئی وہاں کی ایک سیاسی لیڈر نے کیا ہے۔ کہنے لگیں مَیں دعا کرتی ہوں، یہ سب ماحول دیکھنے کے بعد اور تم لوگوں کی باتیں سننے کے بعد، تمہاری تقریریں سننے کے بعد کہ تمام دنیا جماعت کے جھنڈے تلے آ جائے۔

ہمارا جھنڈا کیا ہے؟ احمدی تو وہ جھنڈا لہراتا ہے جو آنحضرت ﷺ نے لہرایا وہ تعلیم بتاتا ہے جو آنحضرت ﷺ نے بتائی۔ پس یہ تو احمدی کا کام ہے ہی کہ تمام دنیا کو آنحضرت ﷺ کے جھنڈے تلے جمع کرے اور یہ انشاء اللہ ایک دن ضرور ہو گا۔

ایک احمدی نے مجھے لکھا کہ بچے جو پانی پلانے کی ڈیوٹی پر تھے وہ آ آ کر پانی پیش کرتے تھے اور جب ان سے پانی لے لو تو ان کے چہروں سے بڑی خوشی ظاہر ہوتی تھی، چہرے چمک اٹھتے تھے۔ یہی بات ہمارے آئیوری کوسٹ سے آئے ہوئے ایک عیسائی مہمان نے مجھ سے کہی جو وہاں سیاسی لیڈر ہیں، حکومت میں ہیں۔ کہتے ہیں جب بچے چائے اور پانی سرو (Serve) کر رہے ہوتے تھے تو عجیب طمانیت ان بچوں کے چہروں پر ہوتی تھی۔ اگر ان سے نہ لو تو ان کے چہروں پر بڑی افسردگی سی طاری ہو جاتی تھی۔ اس لئے مجبوراً ہر دفعہ جب بھی وہ آتے تھے، چاہے ضرورت ہو یا نہ ہو ان سے جو بھی وہ پیش کر رہے ہوں لینا ہی پڑتا تھا اور جب ان سے چیز لے لو تو ان کے چہرے کھل اٹھتے تھے اور یوں لگتا تھا جیسے خوشی ان کے دلوں سے پھوٹی پڑتی ہے۔

پس یہ ہیں احمدی بچے جن کے دلی جذبات مہمانوں کی خدمت کر کے پھولے پڑتے ہیں۔ دنیا تو 'دیدہ و دل فرشِ راہ' کا جو اردو کا محاورہ ہے اکثر مبالغہ کے طور پر استعمال کرتی ہے لیکن احمدی خاص طور پر جو جلسہ کے

دنوں میں ڈیوٹی دینے والے احمدی ہیں بڑے سے لے کر بچے تک اس کی روح کو سمجھتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی خدمت کر کے اس کی عملی تصویر بن جاتے ہیں۔ کیوں؟ اس لئے کہ ہر ایک کی کوشش یہی ہوتی ہے اور خواہش بھی ہے کہ مہمان کی خدمت کرے اور اس لئے کرے کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا یہ حکم ہے۔ پس مبارکباد کی مستحق ہیں وہ مائیں جن کی گودوں سے ایسے بچے اور بچیاں نکل رہی ہیں جو عشق رسول عربی ﷺ اور احمد ہندی کی وفا کی وجہ سے آپ کے مہمانوں کی خدمت کر کے دلی سرور حاصل کر رہے ہوتے ہیں۔

ایک مہمان نے اطاعت اور ڈسپلن کی یہ مثال دی کہ ایک موقع پر جب نعرے لگ رہے تھے۔ ہر ایک انتہائی جوش کی حالت میں تھا۔ مجھے کہنے لگے کہ اس وقت تم نے جب کہا کہ خاموش ہو جاؤ تو ایک دم ہر طرف سناٹا چھا گیا۔ تو کہنے لگے کہ یہ نظارہ تو نہ کبھی پہلے دیکھا تھا اور نہ سنا تھا اور یہ نظارے یقیناً آج کہیں اور دیکھے اور سنے جا بھی نہیں سکتے۔ کیونکہ آج مسیح محمدی کے علاوہ کسی کے ساتھ تائیدات الٰہی شامل ہونے کا اللہ تعالیٰ کا وعدہ نہیں ہے اور نہ ہی اخلاص و وفا میں بڑھنے والی اور اطاعت گزار جماعت دینے کا وعدہ کسی اور سے خدا تعالیٰ کا ہے۔ پس دلوں پر تصرف تو صرف خدا تعالیٰ کا ہے اور وہی ہے جو اطاعت کی حالت لوگوں کے دلوں میں پیدا کر سکتا ہے اور پیدا کرتا ہے جنہیں اس نے مسیح محمدی کا غلام بنایا ہے اور نہ صرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا غلام بنایا ہے بلکہ آپ کے بعد خلافت احمدیہ سے بھی ایک اخلاص و وفا کا اور اطاعت کا تعلق پیدا فرما دیا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

''ہم دیکھتے ہیں کہ اس جماعت نے اخلاص و محبت میں بڑی نمایاں ترقی کی ہے۔ بعض اوقات جماعت کا اخلاص، محبت اور جوش اور جوشِ ایمان دیکھ کر خود ہمیں تعجب اور حیرت ہوتی ہے''۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 605)

پھر آپ فرماتے ہیں: ''غور سے دیکھا جاوے تو جو کچھ ترقی اور تبدیلی ہماری جماعت میں پائی جاتی ہے۔ وہ زمانہ بھر میں اس وقت کسی دوسرے میں نہیں ہے۔.........ان لوگوں کی تبدیلی تو حیرت میں ڈالتی ہے''۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 536)

پھر آپ نے فرمایا: ''خدا تعالیٰ نے اس وقت ایک صادق کو بھیج کر چاہا کہ ایسی جماعت تیار کرے جو اللہ تعالیٰ سے محبت کرے''۔

پس یہ اخلاص اور وفا جو جماعت میں ہے وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بیعت میں آنے کی وجہ سے ہے اور لوگوں سے محبت یا آپ کے مہمانوں کی خدمت کا جذبہ ہر بچے بوڑھے میں اس لئے ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی خدمت کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا چاہتے ہیں اور یہی ایک بہت بڑی دلیل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صادق اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہونے کی ہے۔ جیسا کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس وقت چاہا کہ صادق کو بھیج کر اللہ تعالیٰ سے محبت پیدا کرنے والے تیار کرے۔ پس ہماری یہ خوش قسمتی ہے کہ غیر بھی اس بات کا برملا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتے کہ یہ جماعت سچوں کی جماعت ہے۔

اس دفعہ جلسہ کی ایک رونق اور میڈیا میں مشہوری کی وجہ جرمنی سے آئے ہوئے سائیکل سوار بھی تھے۔ یہ 100 نوجوان سائیکل سواروں کا گروپ تھا۔ یہ بھی اخلاص و وفا کا ایک اظہار ہے جو اس معاشرے کے رہنے والے نوجوانوں کے دل میں ہے اور خلافت احمدیہ سے ایک تعلق ہے کہ خلافت کے 100 سال پورے ہونے پر انہوں نے 100 سائیکل سواروں کا گروپ تیار کیا۔ لیکن یہاں ایک وضاحت کر دوں، اس بارہ میں پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ اس میں پہل افریقہ نے کی ہے۔ یورپ میں رہنے والوں کی قربانی بھی بہت ہے لیکن تاریخ تو ٹھیک ہونی چاہئے۔ یہ وضاحت مَیں اس لئے کر رہا ہوں کہ جلسہ کے دنوں میں اتفاقاً مَیں نے ایک دن ٹی وی پر ایم ٹی اے آن (On) کیا تو وہاں یہ گفتگو ہو رہی تھی سٹوڈیو میں بیٹھے لوگوں کی کہ پہلی دفعہ اتنی تعداد میں سائیکل سوار جلسے میں شامل ہوئے ہیں۔ اگر تو وہ ساری گفتگو یورپ کی حد تک رہتی تو ٹھیک تھا لیکن گفتگو کرنے کے دوران میرا خیال ہے شمس صاحب نے شاید کینیڈا کے سائیکل سواروں کی مثال دے کر یہ تاثر قائم کر دیا کہ گویا دنیا میں یعنی احمدی دنیا میں یہ پہلا واقعہ ہوا ہے۔ لیکن میرا خیال ہے کہ پاکستان میں جب اجتماعات ہوتے تھے کافی بڑی تعداد میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی تحریک پر سائیکل سوار آیا کرتے تھے۔ خدام نے جو یہ کام شروع کیا ہے اگر اس کو جاری رکھیں تو آج کل دنیا میں جو پیٹرول کی کمی کا رونا رویا جا رہا ہے اور مہنگائی کا رونا رویا جا رہا ہے، کم از کم نوجوان تو اس سے بچ سکتے ہیں اور ایکسرسائز (Exercise) کی ایکسرسائز (Exercise) ہے، ورزش ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی اس تحریک کا اس زمانے میں بڑا فائدہ ہوا تھا۔ مجھے بھی یاد ہے مَیں اس زمانے میں فیصل آباد میں پڑھتا تھا۔ اس تحریک کی وجہ سے مجھے سائیکل سفر کی عادت پڑ چکی تھی۔ تو جلسہ کے بعد ایک دفعہ فیصل آباد جانے کے لئے مَیں بس کے اڈے پہ آیا تو ان دنوں میں بہت رَش ہوتا ہے۔ جنہوں نے ربوہ کا جلسہ دیکھا ہوا ان کو پتہ ہوگا۔ میرے ساتھ میرے ایک عزیز بھی تھے تو آدھا گھنٹہ انتظار کے بعد مَیں نے کہا چلو بہتر یہ ہے کہ سائیکل پہ چلتے ہیں۔ ہم دونوں گھر آئے وہاں سے سائیکل لیا اور سائیکل پہ بیٹھ کے آرام سے فیصل آباد پہنچ گئے۔ اگلے دن میرا پیپر تھا یا جو بھی ایمرجنسی تھی۔ تو اگر ہمیں پہلے عادت نہ ہوتی تو شاید چھ گھنٹے تک بس کے انتظار میں کھڑے رہنا پڑتا، تو بڑا فائدہ ہو جاتا ہے سائیکل سواری کا۔

بہرحال اس سال گھانا کے جلسہ پر جیسا کہ مَیں نے کہا، افریقہ نے پہل کی ہے۔ برکینا فاسو سے 300 نوجوانوں کا قافلہ آیا تھا اور انہوں نے سولہ، سترہ سو کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا تھا۔ امیر صاحب جرمنی گو کہ اپنے سائیکل سواروں کو بڑا پروٹیکٹ (Protect) کر رہے تھے کہ ہماری سڑکوں پر رَش بڑا ہوتا ہے، اس لحاظ سے ان کا بڑا کارنامہ ہے۔ لیکن برکینا فاسو کے ان افریقن نوجوانوں کا بھی بڑا کارنامہ ہے کہ وہاں ان کی سڑکیں بھی ٹوٹی ہوئی تھیں اور سائیکل بھی ٹوٹے ہوئے تھے۔ بلکہ وہاں کے اخباروں نے خبر لگائی کہ کیا یہ ٹوٹے ہوئے سائیکل اپنی منزل تک پہنچ سکیں گے۔ پھر بیچاروں کو خوراک کی آسانیاں بھی پوری طرح میسر نہیں تھیں۔ پھر گرمی بھی بے انتہا تھی۔ تو یہ ساری چیزیں اگر دیکھیں تو ان لڑکوں نے بڑی ہمت کی ہے۔

بہرحال اگر دنیا کا مقابلہ کرنا ہے تو خلافت جوبلی کے جلسوں میں سائیکل سواروں کی شمولیت کے لحاظ سے نمبر ایک برکینا فاسو کے خدام ہیں۔ لیکن سائیکل سفر کی جو رو چلی ہے اسے اب جاری رہنا چاہئے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا سائیکل سفر بڑا فائدہ مند چیز ہے۔ افریقہ کے تجربہ سے بھی یہی بات ثابت ہوتی ہے اور جرمنی کے سائیکل سواروں سے بھی، کہ تبلیغ کے راستے بھی بڑے کھلتے ہیں۔ جماعت کا تعارف بڑھتا ہے۔ جرمنی میں بھی سفر شروع کرنے سے پہلے میڈیا نے وہاں جرمنی کے ایک شہر سے کوریج دی، اور پھر جب یہاں پہنچے ہیں تو یہاں بھی میڈیا نے ان سائیکل سواروں کو کافی کوریج دی تھی۔ جو یقیناً جماعت کے تعارف کا باعث بنی ہے۔ اللہ تعالیٰ جرمنی سے آنے والے نوجوانوں کے اخلاص و وفا کو بھی بڑھائے۔ آج ہم جماعت کے نوجوانوں اور بچوں میں جو یہ قربانی دیکھتے ہیں تو یہ ان کا خلافت سے اخلاص و وفا کا اظہار ہے تا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ان کو مزید اخلاص و وفا میں بڑھائے۔

بہرحال اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے مختلف نظارے ہم نے دیکھے اور اس کا اثر جیسا کہ مَیں نے کہا غیر احمدی مہمانوں پر بھی بہت ہوا اور کئی ایک نے اس کا اظہار بھی کیا، چند ایک مَیں نے مثالیں دی ہیں۔ بعض مہمانوں نے یہ بھی اظہار کیا کہ جماعت کی وفا اور اخلاص ہی ہے اگر قوموں میں پیدا ہو جائے تو دنیا میں یہ چیزیں انقلاب لایا کرتی ہیں۔ بعضوں نے جو اظہار کیا بالکل ٹھیک بات کی ہے لیکن کہنا مَیں یہ چاہتا ہوں کہ جب یہ جذبات دنیا کے سامنے آئیں تو حاسد بھی پیدا ہوتے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہنے کے لئے ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہر شر سے ہر احمدی کو بچائے۔ یہ تمام انتظامات جو جلسہ سالانہ کے تھے اور ہوتے ہیں یہ ہم سب جانتے ہیں کہ والنٹیئرز کے ہوتے ہیں ان سے مختلف شعبہ جات میں کام لیا جاتا ہے۔ 35-40 شعبہ جات مردوں میں تھے اور اتنے ہی عورتوں میں جن میں کام کرنے والے افسران صیغہ جات بھی ہوتے ہیں، نائبین بھی ہوتے ہیں، منتظمین بھی ہوتے ہیں معاونین بھی ہوتے ہیں اور کام کا بہت بڑا حصہ معاونین نے سنبھالا ہوتا ہے۔ گو افسر پالیسی بنا کر دے دیتے ہیں لیکن معاونین کام کرنے والے ہوتے ہیں جن میں بچے بھی ہیں، بچیاں بھی ہیں۔ نوجوان بھی، چھوٹی عمر کے بھی ہیں۔ ان شعبہ جات میں، کچھ تو ظاہری شعبہ جات ہیں، سب جانتے ہیں۔ ایک شعبہ ترجمانی کا بھی ہے جو مختلف زبانوں میں ترجمہ کر رہے ہوتے ہیں۔ تقریباً اس دفعہ جلسہ پر اڑھائی ہزار لوگوں کے لئے مختلف زبانوں میں ترجمے کا کام ہو رہا تھا۔

اس حوالے سے میں واقفین نو بچوں کو بھی کہنا چاہتا ہوں، خاص طور پر بچیاں کہ زبانیں سیکھنے کی طرف توجہ کریں کیونکہ آئندہ یہ ضرورت بڑھتی جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ہمیں مستقل اپنے واقفین چاہئیں اور وہ واقفین نو میں سے ہی پورے ہو سکتے ہیں۔ پھر جو کارکن مختلف شعبہ جات میں مہمانوں کی خدمت کر رہے تھے، ان کی تعداد مردوں اور لڑکوں کی تقریباً 3500 تھی جو جلسہ کی خدمت پر مامور تھے۔ اسی طرح لجنہ میں عورتوں اور بچیوں کی تعداد 1800 تھی اور تمام بڑی خوشدلی سے یہ کام کر رہے تھے۔ مہمانوں کو بھی جو آئے ہوئے ہیں ان سب کے لئے دعا کرنی چاہئے۔

اس کے علاوہ ایم ٹی اے کے جو کام کرنے والے کارکنان ہیں جو جلسہ گاہ میں تھے وہ تقریباً 110 تھے۔ سب تقریباً والنٹیئرز تھے۔ ویسے تو 180 کارکن ہیں جو ہر وقت ایم ٹی اے میں کام کر رہے ہیں جنہوں نے بیرونی دنیا کے احمدیوں کے لئے بھی جلسہ دیکھنے کا انتظام مہیا کیا۔ تو دنیا میں بسنے والے تمام احمدیوں کو بھی اس شکرگزاری کے طور پر ان لوگوں کے لئے بھی بہت دعا کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے جنہوں نے آپ کو یہاں آنے والوں کو بھی اور باہر کی دنیا کو بھی جلسے کے انتظامات اور اس کے دیکھنے کو آسان بنایا اور یہی شکرگزاری ہے جس کا حکم ہے۔

اسی طرح تمام کارکنان کو بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ اس نے انہیں توفیق عطا فرمائی کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مہمانوں کی خدمت کر سکیں۔ پس یہ باتیں ہمیں ہمیشہ شکرگزار بناتی ہیں اور بنانی چاہئیں۔ شامل ہونے والوں کو بھی کہ اللہ تعالیٰ کی خاطر جمع ہونے کا موقع ملا اور اللہ تعالیٰ نے تمام کام اپنے فضل سے آسانی سے اپنے انجام تک پہنچائے اور خدمت کرنے والوں کو بھی کہ اللہ تعالیٰ کی خاطر انہیں خدمت کرنے کا موقع ملا۔ اور شامل ہونے والوں کی شکرگزاری کا ایک یہ بھی اظہار ہے کہ اس جلسہ کے ماحول میں جو کچھ نیک

باتیں سننے اور دیکھنے کا موقع ملا اللہ تعالیٰ سے فضل مانگتے ہوئے اس پر عمل کرنے کی بھی کوشش کریں۔

کام کرنے والوں کو بھی یہ دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ انہیں نیکیوں میں بڑھنے اور خدمت کی ہمیشہ توفیق عطا فرمائے۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے اس حکم کو ہر ایک کو یاد رکھنا چاہئے جس کی تلاوت مَیں نے کی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں یاد کر کے ہمیشہ شکر گزار بنتے رہیں۔ اس مادی ماحول میں جہاں ہر طرف شیطان اپنے ساز و سامان کے ساتھ راستے سے بھٹکانے کے لئے کھڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایک احمدی کے لئے اپنی روحانی ترقی کی بہتری کے لئے سامان مہیا فرمائے ہیں۔ پس یہ جلسے روحانی ترقی کا باعث بنتے ہیں اور صرف یہاں بیٹھے ہوئے شامل ہونے والوں کے لئے نہیں بلکہ اب ایم ٹی اے کے ذریعے سے دنیا میں ہر احمدی اس میں شامل ہوتا ہے اور اس ماحول سے اثر لیتا ہے۔ یہ تو ہو نہیں سکتا کہ غیر تو اثر لے کر اس کا اظہار کر دیں لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ماننے والوں پر ان کا اثر نہ ہو۔ یقیناً اثر ہوتا ہے اور ہر روز اس بارے میں مجھے خط آ رہے ہیں۔ فیکسز آ رہی ہیں جیسا کہ پہلے بھی مَیں نے کہا اور اس جلسہ کے بارہ میں تو ہر ایک کا یہی تاثر ہے کہ ایک خاص ماحول میں یہ جلسہ ہوتا نظر آیا تھا جو گزشتہ جلسوں سے منفرد لگتا تھا۔ یہاں شامل ہونے والوں نے بھی یہی محسوس کیا ہے اور ایم ٹی اے دیکھنے والوں نے بھی یہی محسوس کیا ہے۔

پس یہ تمام چیزیں ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بنانے والی ہونی چاہئیں تبھی ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے مقصد کو پورا کرنے والے بن سکیں گے اور ان جلسوں کے انعقاد کے مقصد کو پورا کرنے والے بن سکیں گے اور اس کے لئے جیسا کہ پہلے بھی مَیں نے کہا اور اس آیت میں بھی ذکر ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میرا ذکر کرتے رہو، مجھے ہمیشہ یاد رکھو، میرے حکموں پر عمل کرو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ پھر مَیں تمہیں یاد رکھوں گا۔ یعنی تمہیں نیکیوں میں بڑھاتا رہوں گا اور یہی حقیقی شکر گزاری ہے اور نیکیوں میں اللہ تعالیٰ کا بڑھانا اس شکر گزاری کی جزا ہے۔

پھر شیطان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ ہمیں مانگتے رہنا چاہئے کہ جو نیکیاں ہم نے سیکھیں اور سنیں ان کو اپنے اندر رائج کرنے کی کوشش کریں اور شیطان کے بہکاوے میں نہ آ جائیں۔ پس یہ باتیں ہر احمدی کو ہر وقت مد نظر رکھنی چاہئیں تا کہ اللہ تعالیٰ کے احسانات اور انعامات ہم پر بڑھتے چلے جائیں۔ ہم ہمیشہ آنحضرت ﷺ کے سچے غلاموں میں شامل ہو کر اپنے اعمال میں پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے۔ آپؐ کے جھنڈے کو دنیا کے ہر ملک ہر شہر اور ہر گلی میں لہرانے والے بن سکیں۔ خدا تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

ایک حدیث میں آنحضرت ﷺ کی ایک دعا کا ذکر ملتا ہے اسے بھی ہمیں ہمیشہ سامنے رکھنا چاہئے۔ آپؐ یہ دعا اپنے مولیٰ کے حضور عرض کیا کرتے تھے کہ اے میرے رب مجھے اپنا شکر گزار، اپنا ذکر کرنے والا، اپنے سے ڈرنے والا اور اپنا کامل اطاعت گزار اور اپنے حضور عاجزی کرنے والا بنا دے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی توفیق دے کہ ہم اس دعا کو اپنی دعاؤں میں ان کا خاص حصہ بنا کر اپنے حق میں اسے قبول ہوتے ہوئے دیکھیں آمین۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ ثانیہ کے دوران فرمایا کہ:

ابھی جمعہ کے بعد مَیں ایک حاضر جنازہ پڑھاؤں گا اور اس کے ساتھ ہی ایک جنازہ غائب ہے مکرم پیر ضیاء الدین صاحب کا۔ جو حضرت پیر اکبر علی صاحب کے بیٹے اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کے داماد تھے۔ گزشتہ دنوں وہ فوت ہو گئے جب مَیں دورہ پہ تھا۔ تو ان کی نماز جنازہ غائب بھی ساتھ ہی ہوگی۔

✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿

تقریب شادی خانہ آبادی

مورخہ ۸؍جولائی کو عزیزہ رقیہ بیگم بنت مکرم رشید احمد صاحب بی اے ساکن وڈمان (آندھرا) کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی جبکہ عزیزہ کا نکاح چھ ماہ قبل مکرم مجیب احمد صاحب بٹ ابن مکرم مبارک احمد صاحب بٹ ساکن قادیان کے ساتھ محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب نے مسجد مبارک قادیان میں پڑھا تھا۔ (اعانت بدر ۲۰۰ روپے) (نصیر احمد خادم نمائندہ بدر)

اعلان نکاح

عزیزہ سائرہ نوری بنت مکرم اسمٰعیل صاحب نور آف جرمنی کا نکاح مکرم مظہر ابصار المنان ابن مکرم لطف المنان صاحب آف یو کے کے ساتھ مورخہ ۲۳؍جولائی ۲۰۰۸ء کو مکرم مولانا حکیم محمد دین صاحب نے مبلغ ۵۰۰۰ اپونڈ حق مہر پر پڑھا۔ (اعانت بدر ۲۰۰ روپے) (طارق احمد ربانی قادیان)

اللہ تعالیٰ ہر دو رشتوں کو بابرکت بنائے اور مثمر بثمرات حسنہ کا موجب بنائے۔ آمین

وقفِ عارضی کی طرف توجہ دیں اس سے تربیت کے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

جو لگایا میرے مولا نے شجر
کاٹ ڈالو گے اسے کیسے بھلا؟

کیوں نہیں لوگو تمہیں خوفِ خدا — کیوں بھلا بیٹھے ہو تم روزِ جزا
جو لگایا میرے مولا نے شجر — کاٹ ڈالو گے اسے کیسے بھلا؟
شاہد و مشہود کے انکار پر — روبرو مولیٰ کے تم بولو گے کیا؟
ظلم کرتے ہو عبث تم رات دن — کیوں بنے پھرتے ہو تم خود ہی خدا
سوچ لو کہ ظلم کی پاداش میں — کوئی بچتا تم نے دیکھا ہے بھلا؟
خوں شہیدانِ وفا کا ظالمو! — رنگ لائے گا یقیناً جابجا
یاد رکھنا جب پکڑتا ہے خدا — پھر مسلّط سر پہ ہوتی ہے قضا
آج ہر اِک ملک میں ہر احمدی — کر رہا ہے اپنے مولیٰ سے دُعا

''کچھ نمونہ اپنی قدرت کا دکھا
تجھ کو سب قدرت ہے اے ربّ الوریٰ''

(عطاء المجیب راشد-لندن)

بقیہ رپورٹ دورہ حضور انور از صفحہ نمبر 11

کے لئے ڈائس کے اوپر رکھا گیا ہے۔ دوران پروگرام صدر مجلس نے اگر کوئی بات کہنی ہے، کسی کو بلانا ہے، کوئی چیز منگوانی ہے تو وہ سکرین پر اردو میں یا انگریزی میں لکھ دیتے ہیں۔ پیچھے کنٹرول روم میں یہ تحریر ان کی اسکرین پر آجاتی ہے اور اسی وقت اسکرین پر ہی صدر مجلس کو اس کا جواب دے دیا جاتا ہے اور کارروائی کر لی جاتی ہے۔

ڈائس پر مقرر کے لئے اس سسٹم میں وقت کو بڑے حروف میں اس طرح ظاہر کیا گیا ہے کہ گھڑی پیچھے کی طرف چلتی ہے اور اگر نصف گھنٹہ کی تقریر ہے تو گھڑی تیس منٹ سے شروع ہوگی اور پھر 29 اور 28 اور اسی طرح پیچھے کی طرف چلتے ہوئے بقیہ وقت سے آگاہ رکھے گی۔ اسی طرح مقرر کو دوران تقریر اگر کوئی ضروری پیغام پہنچانا ہے تو وہ مقرر کے سامنے ڈائس پر رکھی گئی اسکرین پر لکھا ہوا سامنے آجاتا ہے۔ اگر دوران تقریر کوئی بہت ضروری اعلان کروانا ہو تو وہ کنٹرول روم سے ڈائس پر رکھی ہوئی اسکرین پر لکھا ہوا آجائے گا۔ مقرر اسی وقت اپنی تقریر کو روک کر یہ اعلان کر دے گا۔

اخبار کی نمائندہ سے
حضور انور ایدہ اللہ کا انٹرویو

جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات اور شعبوں کے تفصیلی معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سٹیج کے عقب میں موجود اپنے دفتر میں تشریف لے آئے جہاں اخبار Lancaster Journal Intelligence کی نمائندہ Lori Van Ingen نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا انٹرویو لیا۔ اخبار کی یہ نمائندہ سارے معائنہ کے دوران ساتھ ساتھ رہی۔

نمائندہ کے اس سوال پر کہ آپ امریکہ کے لوگوں کے لئے کیا پیغام دینا چاہتے ہیں؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مَیں صرف امریکہ کے لوگوں کے لئے نہیں بلکہ ساری دنیا کے لوگوں کو یہ پیغام دینا چاہتا ہوں کہ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے جس مسیح کو بھیجا ہے اس نے یہ تعلیم دی ہے کہ لوگ اپنے خدا کو پہچانیں۔ اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانیں اور اس کی مخلوق سے ہمدردی کا سلوک رکھیں اور اس کے حقوق ادا کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ دنیا میں امن اس طرح قائم کر سکتے ہیں کہ جو خدا تعالیٰ نے آپ کو مہیا کیا ہے اسے انسانیت کی بہتری اور بھلائی کے لئے استعمال کریں۔

اس سوال کے جواب پر کہ کل کے خطبہ جمعہ میں کیا آپ یہی پیغام دیں گے؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ بنیادی مضمون تو یہی ہے کہ اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانیں اور اس کی مخلوق کے حقوق ادا کریں۔ مگر مختلف طریق سے اس کا ذکر ہوگا اور یہ چیز آج کل بہت اہم ہے اور دنیا کا امن اسی کے ساتھ وابستہ ہے۔

اس سوال کے جواب پر کہ کیا آپ صدر سے ملیں گے؟۔ حضور انور نے فرمایا میرے دورہ کا مقصد جماعت کے لوگوں کو ملنا ہے ان کے حالات دیکھنا ہے۔

ایک سوال کے جواب پر کہ کیا مختلف عقائد رکھنے والے مذاہب، گروہ اکٹھے ہو سکتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہمارا پیغام یہی ہے کہ تمام مختلف عقائد رکھنے والے اکٹھے ہوں اور ایک ہاتھ پر جمع ہوں۔ وہ مسیح تو آچکا ہے جس کا سب انتظار کر رہے ہیں۔ جب تک ایک ہاتھ پر جمع نہ ہوں امن قائم نہیں ہو سکتا۔

اس انٹرویو کے بعد سوا نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ گاہ میں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

جلسہ سالانہ کے کارکنان کے ساتھ عشائیہ میں شرکت

نمازوں کی ادائیگی کے بعد جلسہ سالانہ کے کارکنان کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ عشائیہ کا پروگرام تھا۔ حضور انور نے از راہ شفقت اس تقریب عشائیہ میں شرکت فرمائی۔ یہ پروگرام دس بجے تک جاری رہا۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی اور جلسہ گاہ سے ہوٹل کے لئے روانگی ہوئی۔ سوا دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل پہنچے اور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

(باقی آئندہ شمارہ میں)

✿✿✿✿✿✿

صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ شمالی امریکہ کی مختصر جھلکیاں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا سرزمین امریکہ پر پہلی بار ورود اور پرتپاک استقبال۔ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے غیر معمولی نظارے۔

ایم ٹی اے ارتھ سٹیشن (امریکہ) کا معائنہ۔ مسجد بیت الرحمٰن کے توسیعی منصوبہ کا معائنہ۔
مسجد بیت الرحمٰن کے احاطہ میں قائم مختلف دفاتر اور alislam.org کے دفاتر کا وزٹ۔

سیرالیون اور گھانا کے سفراء اور بینن کے قونصلر کی حضور انور سے ملاقاتیں اور ان کے ممالک میں جماعت کی خدمات پر اظہار تشکر۔

جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ۔ خلافت جوبلی نمائش، بکسٹال، مردانہ و زنانہ جلسہ گاہ کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ۔
انفرادی و فیملی اور اجتماعی ملاقاتیں۔ اپنے پیارے امام کی ملاقات و زیارت کا شرف پانے والے ہزارہا احمدیوں کے
محبت بھرے جذبات کے روح پرور مناظر۔ Lancaster Intelligence Journal کی نمائندہ کا انٹرویو۔ جلسہ سالانہ کے کارکنان کے ساتھ عشائیہ

(حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے امریکہ کے پہلے دورہ کی مختصر جھلکیاں)

(رپورٹ مرتبہ: عبد الماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر)

16 رجون 2008ء بروز سوموار:

آج کا دن جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایک انتہائی اہمیت کا حامل اور مبارک دن ہے۔ 27 رمئی 2008ء سے خلافت احمدیہ کی نئی صدی کے آغاز کے بعد یہ پہلا سفر تھا اور پہلا دورہ تھا جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امریکہ کے لئے اختیار فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے 13 رجون 2008ء کے خطبہ جمعہ میں اس سفر کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ:

''اس ہفتہ انشاء اللہ تعالیٰ میں امریکہ اور کینیڈا کے سفر پر جا رہا ہوں۔ وہاں ان کے جلسے بھی ہیں اور جوبلی کے حوالے سے وہاں جماعتوں نے بڑی تیاریاں بھی کی ہوئی ہیں۔ ان کی خواہش بھی بڑی شدید ہے۔ خطوں میں اس کا اظہار بھی ہوتا رہتا ہے۔ براہ راست ملنے سے بہرحال جماعت میں کئی لحاظ سے بہتری پیدا ہوتی ہے۔ امریکہ کا تو میرا پہلا سفر ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ سفر ہر طرح اپنی تائید و نصرت کے نظارے دکھاتے ہوئے بہتر فرمائے۔ اور یہ سفر جماعت کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ہو اور اللہ تعالیٰ ان تمام مقاصد کا حصول آسان فرمائے جن کے لئے یہ سفر اختیار کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان ملکوں کے احمدیوں میں ترقی کرنے کی ایک نئی روح پیدا فرمائے اور ساری دنیا کے احمدیوں میں یہ نئی روح پیدا فرمائے اور اس صدی میں جب ہم نئے نئے عہد باندھ رہے ہیں اور جلسے کر رہے ہیں اور پروگرامز کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ہر ایک میں نئی روح پھونک دے۔ اللہ تعالیٰ سفر میں راستے کی جو بھی کوئی مشکل ہے اس کو بھی آسان فرمائے''۔ آمین

16 رجون بروز سوموار دوپہر دو بج کر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ائرپورٹ روانگی کے لئے اپنی رہائشگاہ سے باہر تشریف لائے۔ حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت کی ایک بڑی تعداد جمع تھی۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ ہلا کر سب کو السلام علیکم کہا اور خواتین کی طرف بھی تشریف لے گئے۔ محترمہ بی بی امۃ الجمیل صاحبہ بنت حضرت مصلح موعودؓ کے پاس تشریف لے گئے اور خدا حافظ کہا۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور دو بج کر 42 منٹ پر ائرپورٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ تین بج کر دس منٹ پر ہیتھرو ائرپورٹ پہنچے۔ حضور انور کی آمد سے قبل سامان کی بکنگ اور امیگریشن کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔ جونہی حضور انور اپنی گاڑی سے باہر تشریف لائے ائرپورٹ کی سپیشل سروسز کی مینجر مسز Pam نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور وی آئی پی پروٹوکال دیتے ہوئے Fast Track سے حضور انور کو اپنے ساتھ ائرپورٹ کے اندر لے گئیں اور حضور انور نے کچھ دیر کے لئے فرسٹ کلاس لاؤنج میں قیام فرمایا۔

ائرپورٹ پر حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے مکرم منصور احمد شاہ صاحب نائب امیر یوکے، مکرم مبلغ انچارج صاحب یوکے، مرکزی وکلاء اور جماعتی عہدیداران جو قافلہ کے ساتھ آئے ہوئے تھے۔ حضور انور نے ائرپورٹ کے اندر جانے سے قبل نائب امیر صاحب یوکے اور دیگر افراد کو شرف مصافحہ بخشا۔

جماعت احمدیہ امریکہ نے سفر کے تعلق میں بعض امور کی تکمیل کے لئے دو افراد مکرم منعم نعیم صاحب، نائب امیر جماعت امریکہ اور چوہدری نصیر احمد صاحب پر مشتمل وفد لندن بھجوایا تھا۔ امریکہ سے آنے والے یہ دونوں احباب بھی اس سفر میں قافلہ کے ساتھ تھے۔

چار بج کر پچاس منٹ پر حضور انور جہاز میں سوار ہونے کے لئے VIP لاؤنج سے روانہ ہوئے۔ سپیشل سروسز کی مینیجر حضور انور کے ساتھ تھیں۔ وہ حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو جہاز کے اندر سیٹ پر بٹھا کر اور جہاز کے CSD (کیبن سروسز ڈائریکٹر) کو حضور انور کا تعارف کروا کر پھر واپس گئیں۔

برٹش ائرویز کی پرواز BA1293 پانچ بج کر چالیس منٹ پر ہیتھرو ائرپورٹ لندن سے واشنگٹن (امریکہ) کے Dulles ائرپورٹ کے لئے روانہ ہوئی۔ قریباً پونے آٹھ گھنٹے کی مسلسل پرواز کے بعد واشنگٹن امریکہ کے مقامی وقت کے مطابق شام آٹھ بج کر بیس منٹ پر جہاز واشنگٹن کے Dulles انٹرنیشنل ائرپورٹ پر اترا۔ واشنگٹن (امریکہ) کا وقت لندن (یوکے) سے پانچ گھنٹے پیچھے ہے۔

امریکہ میں پرتپاک استقبال

امیر صاحب جماعت احمدیہ امریکہ مکرم ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب، نائب امیر مکرم ظہیر احمد باجوہ صاحب اور امیر صاحب امریکہ کی اہلیہ محترمہ حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ کے استقبال کے لئے VIP لاؤنج میں موجود تھے۔

ابھی جہاز کی ائرپورٹ آمد پر چند منٹ رہتے تھے کہ برٹش ائرویز کی جنرل مینجر نے امیر صاحب امریکہ کو بتایا کہ حضور کا جہاز اب ائرپورٹ سے پانچ میل دور ہے اور اگلے دو تین منٹ میں رَن وے پر اترنے والا ہے۔ وہ امیر صاحب اور دوسرے ممبران کو VIP لاؤنج کے اس حصہ کی طرف لے گئی جہاں سے جہاز ائرپورٹ کی طرف آتے ہوئے نظر آ رہا تھا اور کہنے لگی کہ یہاں سے His Holiness کے جہاز سے اترنے کا نظارہ کریں۔ چنانچہ سب کی نظروں کے سامنے چند ہی لمحوں بعد حضور انور کا جہاز ائرپورٹ پر اتر گیا اور یوں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک قدم پہلی بار سرزمین امریکہ پر پڑے۔ اور امریکہ کی سرزمین بھی ان خوش نصیب زمینوں میں شامل ہو گئی جو حضور انور کے مبارک وجود سے فیضیاب ہوئیں اور ان زمینوں پر فتوحات کے نئے دروازے کھولے گئے۔

امریکہ کی اس انٹرنیشنل ائرپورٹ پر جہاز ایک کھلے علاقہ میں پارک ہوتا ہے جہاں سے جہاز کے مسافروں کو مخصوص بسوں جنہیں Mobile Lounge کہتے ہیں کے ذریعہ ائرپورٹ کی عمارت تک لایا جاتا ہے اور ایسی ایک بس میں ڈیڑھ سو تک مسافروں کو لانے کی گنجائش ہوتی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا جہاز بھی ٹیکسی کرتا ہوا اپنی مخصوص جگہ پر آ کر پارک ہوا۔ ایک خاص پروٹوکول انتظام کے تحت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے لئے ایک سپیشل Mobile Loung کا انتظام کیا گیا تھا۔ یہ خصوصی بس پائلٹ کے کیبن کے بعد جہاز کے پہلے دروازہ کے ساتھ آ کر لگی۔ اس موبائل لاؤنج میں حضور انور کے استقبال کے لئے امیر صاحب امریکہ، نائب امیر صاحب امریکہ اور امیر صاحب امریکہ کی اہلیہ کے علاوہ برٹش ائرویز کی جنرل مینجر، کانٹی نینٹل ائرلائن کا جنرل مینجر اور کسٹم اینڈ بارڈر پروٹیکشن کے ائرپورٹ مینجر اور امیگریشن آفیسر جس نے حضور کے ویزوں کا پروسس کیا تھا موجود تھے۔ جونہی یہ خصوصی بس جہاز کے دروازہ کے ساتھ لگی تو ان لوگوں نے جہاز کے دروازہ کے اندر جا کر حضور انور کا استقبال کیا۔ جہاز کا یہ دروازہ صرف حضور انور اور قافلہ کے ممبران کے لئے کھولا گیا۔ باقی تمام مسافر دوسرے دو دروازوں سے جہاز سے باہر گئے۔

ائرپورٹ پر جہاز کے اترنے سے لے کر VIP لاؤنج میں آنے تک ائرکانٹی نینٹل (Air Continental) کے جنرل مینجر نے حضور انور کی آمد کی ویڈیو فلم تیار کی جب کہ کسی بھی دوسرے شخص کے لئے یہاں کیمرہ کا استعمال منع ہے۔

اس خصوصی بس (Mobile Lounge) کے ذریعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو سیدھے VIP لاؤنج میں لایا گیا۔ امیگریشن کی کارروائی اسی لاؤنج میں ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ کو امیگریشن کلیئرنس پراسس میں ایک سپیشل انتظام کے تحت سہولت دی گئی تھی۔

امیگریشن کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو VIP لاؤنج سے اس خاص دروازہ کے

ذریعہ ائرپورٹ سے باہر لایا گیا جو صرف انتہائی خصوصی اہمیت کے حامل مہمانوں اور Dignitaries کے لئے مختص ہے۔ اس دروازہ کے ساتھ ہی حضور انور کی گاڑی کھڑی کی گئی تھی۔ ائرپورٹ سیکورٹی نے خصوصی گیٹ کھول کر پورے اعزاز کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور قافلہ کے دیگر افراد کو روانہ کیا۔

ائرپورٹ سے روانہ ہوکر قریباً سوا دس بجے رات حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ امریکہ کے مرکزی سینٹر بیت الرحمٰن پہنچے۔ مسجد بیت الرحمٰن اور اس کے اردگرد کے وسیع وعریض احاطہ کو بجلی کے رنگ برنگے قمقموں سے سجایا گیا تھا۔ یہ سارا علاقہ رنگ برنگی روشنیوں سے روشن تھا۔ اپنے پیارے آقا کے استقبال اور حضور انور کے چہرہ مبارک کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے امریکہ کے اس خطہ کے دور دراز کے شہروں اور بستیوں میں آباد حضور انور کے عشاق ہزاروں کی تعداد میں دوپہر سے بیت الرحمٰن پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ اور مرد وخواتین اور بچوں بوڑھوں کا ایک ہجوم تھا جو اپنے پیارے آقا اور محبوب آقا کے پُرنور چہرہ پر اپنی پہلی نظر ڈالنے کے لئے بیتاب تھا۔ واشنگٹن کی جماعتوں کے علاوہ یہ عشاق نیویارک، فلاڈلفیا، بوسٹن، شکاگو، ہیوسٹن، سان فرانسسکو کی جماعتوں سے بھی آگے تھے اور پھر سیاٹل، ڈیٹرائٹ، ڈیٹن، لاس اینجلیس اور کلیولینڈ کی جماعتوں سے بھی لمبے سفر طے کر کے پہنچے تھے۔ بعض لوگ تو تین تین ہزار میل سے زیادہ سفر طے کر پہنچے تھے۔ بچوں اور بچیوں نے رنگ برنگے خوبصورت کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ ان احباب میں سے ایک بہت بڑی تعداد ایسے خاندانوں کی تھی جنہوں نے اپنی زندگیوں میں پہلی بار حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اتنے قریب سے دیکھنا تھا۔ ان کا ایک ایک لمحہ بیتابی سے گزر رہا تھا۔ MTA کے کیمرے استقبال کے اس سارے منظر کو Live نشر کر رہے تھے۔ ہر ایک کی نظر اس بیرونی گیٹ پر لگی ہوئی تھی جہاں سے کسی وقت بھی حضور انور کی گاڑی اس احمدیہ سینٹر میں داخل ہونے والی تھی۔ آخر وہ انتہائی بابرکت اور ہر ایک کے لئے یادگار اور تاریخ ساز لمحہ آ پہنچا اور ٹھیک دس بجے حضور انور کی گاڑی بیرونی گیٹ کے قریب پہنچی اور حضور انور وہیں گاڑی سے نیچے اتر آئے اور اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا۔ دوسری طرف بھی ہر مرد وزن بچوں بوڑھوں کے ہاتھ بلند ہو گئے۔ حضور انور اپنے عشاق کو دیکھ رہے تھے اور ان عشاق اور پروانوں کی نظریں اپنے محبوب امام کے چہرہ مبارک پر لگی ہوئی تھیں اور آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے۔ یہ ایسے لمحات تھے کہ اپنے جذبات پر قابو رکھنا کسی کے بس میں نہ تھا۔ یہ لوگ پہلی بار حضور انور کو اپنے درمیان، انتہائی قریب سے دیکھ رہے تھے۔ فلک شگاف نعرے مسلسل لگائے جا رہے تھے اور ہر طرف سے 'حضور السلام علیکم' کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔ حضور انور ان کے درمیان سے گزرتے ہوئے اپنا ہاتھ بلند کر کے ان نعروں اور السلام علیکم کا جواب دے رہے تھے اور آج امریکہ کی سرزمین پر عشق ومحبت کی نئی داستانیں رقم ہو رہی تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قیام کا انتظام مسجد بیت الرحمٰن کے احاطہ میں واقع گیسٹ ہاؤس میں کیا گیا تھا۔ حضور انور احباب جماعت کے درمیان سے گزرتے ہوئے اپنی رہائشگاہ تشریف لے گئے۔

پونے گیارہ بجے حضور انور نے مسجد بیت الرحمٰن تشریف لاکر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائشگاہ تشریف لے گئے۔

مسجد بیت الرحمن

جماعت احمدیہ امریکہ کی اس مرکزی مسجد کا مجموعی رقبہ قریباً 18/ایکڑ ہے۔ یہاں جماعت احمدیہ امریکہ کی سب سے بڑی مسجد ''مسجد بیت الرحمٰن'' کی تعمیر 1994ء میں مکمل ہوئی۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے اکتوبر 1994ء میں اپنے دورہ امریکہ کے دوران اس مسجد کا افتتاح فرمایا۔ اس مسجد میں ڈیڑھ ہزار کے لگ بھگ افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ جماعت کے اس مرکزی کمپلیکس میں مسجد کے علاوہ جماعتی دفاتر، مشن ہاؤس، MTA ارتھ سٹیشن، اور مختلف رہائشی اپارٹمنٹس ہیں۔

امریکہ میں جماعت احمدیہ کا آغاز

جماعت احمدیہ کی تاریخ میں 1920ء کے سال کو ایک نمایاں خصوصیت یہ حاصل ہے کہ اس سال امریکہ کی سرزمین میں جماعت احمدیہ کے قیام کا آغاز ہوا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ کو جو اس وقت انگلستان میں بطور مبلغ کام کر رہے تھے امریکہ چلے جانے کا حکم صادر فرمایا۔ چنانچہ حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ امریکہ کے پہلے مبلغ کے طور پر 26/جنوری 1920ء کو انگلستان کی بندرگاہ Liverpool سے روانہ ہوئے اور 21 دن کے بحری سفر کے بعد 15/فروری 1920ء کو امریکہ کی بندرگاہ فلاڈلفیا پر اترے۔ لیکن آپ کو ملک میں داخل ہونے کی اجازت نہ دی گئی اور فیصلہ کیا گیا کہ آپ جس جہاز سے آئے ہیں اسی میں واپس چلے جائیں۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ نے اس فیصلہ کے خلاف محکمہ آبادکاری (واشنگٹن) میں اپیل کی۔ اس پر آپ کو سمندر کے کنارے ایک مکان میں بند کر دیا گیا اور قید کر دیا گیا۔ اس مکان سے باہر نکلنے کی ممانعت تھی مگر چھت پر ٹہل سکتے تھے۔ اس کا دروازہ دن میں صرف دو مرتبہ کھلتا تھا۔ اس مکان میں کچھ یورپین بھی نظر بند تھے۔ حضرت مفتی صاحب نے اس سے فائدہ اٹھا کر اپنے ساتھی قیدیوں کو تبلیغ کرنا شروع کر دی جس کے نتیجہ میں دو ماہ کے اندر پندرہ قیدیوں نے اسلام قبول کر لیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کو جب یہ اطلاع ملی کہ حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ کو امریکہ میں قید کر دیا گیا ہے تو آپ نے امریکی حکومت کے اس رویہ پر سخت افسوس کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:

''امریکہ جسے طاقتور ہونے کا دعویٰ ہے اس وقت تک اس نے مادی سلطنتوں کا مقابلہ کیا اور انہیں شکست دی ہوگی۔ روحانی سلطنت سے اس نے مقابلہ کر کے نہیں دیکھا۔ اب اگر اس نے ہم سے مقابلہ کیا تو اسے معلوم ہو جائے گا کہ ہمیں وہ ہرگز شکست نہیں دے سکتا۔ کیونکہ خدا ہمارے ساتھ ہے۔ ہم امریکہ کے اردگرد کے علاقوں میں تبلیغ کریں گے اور وہاں کے لوگوں کو مسلمان بنا کر امریکہ بھیجیں گے اور ان کو امریکہ نہیں روک سکے گا۔ اور ہم امید رکھتے ہیں کہ امریکہ میں ایک دن لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه کی صدا گونجے گی اور ضرور گونجے گی''۔

مئی 1920ء میں امریکی حکومت کی طرف سے حضرت مفتی صاحبؓ سے پابندی اٹھا لی گئی جس کی فوری وجہ یہ تھی کہ ایسا نہ ہو آپ نظر بند تمام قیدیوں کو مسلمان بنا لیں۔ چنانچہ حکام نے آپ کو امریکہ میں داخل ہونے کا فیصلہ کر دیا۔ حضرت مفتی صاحبؓ نے نیویارک میں ایک مکان کرایہ پر لے کر جماعت کے مشن کا آغاز کیا۔ پھر 1921ء میں آپ شکاگو منتقل ہو گئے۔ اور باقاعدہ ایک عمارت خرید کر جماعتی مرکز قائم کیا۔ 1950ء میں شکاگو سے جماعت کا مرکز واشنگٹن منتقل کر دیا گیا۔

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے امریکہ کے تمام بڑے شہروں میں اور ہر سٹیٹ میں احمدیہ جماعتیں قائم ہو چکی ہیں۔ امریکہ میں اس وقت 67 مقامات پر جماعتیں قائم ہیں۔ جماعت کی 23 مساجد اور 26 مشن ہاؤسز ہیں۔ بعض مقامات پر بڑی وسیع وعریض عمارتیں اور مساجد تعمیر کی گئی ہیں اور اس وقت مزید 13 مقامات پر جماعت احمدیہ امریکہ مساجد اور سینٹرز کی تعمیر کے لئے قطعات زمین حاصل کر چکی ہے اور نئی مساجد اور مشن ہاؤسز کی تعمیر کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔

یہ وہی امریکہ ہے جہاں 1920 میں جماعت احمدیہ کے پہلے مبلغ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ کو ملک کے اندر داخل ہونے سے روک دیا گیا تھا اور آپ کو قید کر دیا گیا تھا۔ اس وقت حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ امریکہ ہمیں ہرگز شکست نہیں دے سکتا۔ امریکہ میں ایک دن لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه کی صدا گونجے گی اور ضرور گونجے گی۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے سارے امریکہ میں قریہ قریہ بستی بستی احمدی آباد ہیں اور بڑی مستحکم اور مضبوط اور فعال جماعتیں قائم ہیں اور امریکہ کے چپہ چپہ پر دن رات لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه کی صدا گونج رہی ہے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ دورہ امریکہ انتہائی غیر معمولی برکتوں اور کامیابیوں کا حامل دورہ ہے اور اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سرزمین میں بھی جماعت کی عظیم الشان ترقی اور فتوحات کے نئے دروازے کھلنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ امریکہ کامیابیوں کے ایک نئے دور میں داخل ہونے والی ہے۔

17/جون 2008ء بروز منگل:

ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد بیت الرحمٰن تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ حضور انور نے مکرم داؤد حنیف صاحب مبلغ انچارج امریکہ سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ نماز کا وقت آپ نے سوا چار بجے کا رکھا ہوا ہے جو کہ طلوع آفتاب کے وقت کے لحاظ سے درست نہیں ہے۔ سوا چار بجے کا وقت رکھنے کی صورت میں اذان اور سنتوں کی ادائیگی کے لئے وقت نہیں بچتا۔ اس لئے نماز فجر کا وقت ساڑھے چار بجے رکھیں۔

نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

ایم ٹی اے اَرتھ سٹیشن (MTA Earth Station) کا معائنہ

پروگرام کے مطابق ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایم ٹی اے ارتھ سٹیشن (MTA Earth Station) کے معائنہ کے لئے تشریف لائے۔ یہ ارتھ سٹیشن مسجد بیت الرحمٰن واشنگٹن ڈی سی کے احاطہ میں واقع ہے۔ اور یہاں پر لندن (یوکے) سے ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی نشریات یورپین سیٹلائیٹ سے Receive کر کے نارتھ امریکہ کی سیٹلائٹ کے ذریعہ امریکہ اور کینیڈا کے ممالک تک ٹرانسمٹ کی جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس ارتھ سٹیشن کے ذریعہ ایم ٹی اے کے چار چینل ٹرانسمٹ کرنے کا انتظام ہے۔

1993ء میں جب یورپ اور ایشیا میں ایم ٹی اے کی تین گھنٹے کی نشریات کا اجراء کیا گیا تو اس وقت نارتھ امریکہ میں کمرشل کمپنیوں کے ذریعہ تین گھنٹے کا پروگرام دینا انتہائی مہنگا تھا۔ اس کے پیش نظر حضور رحمہ اللہ نے فیصلہ فرمایا کہ امریکہ یا کینیڈا میں جماعت اپنا ارتھ سٹیشن لگائے جہاں یورپین سیٹلائٹ سے ایم ٹی اے کے پروگرام لے کر نارتھ امریکن سیٹلائٹ پر دینے کا مکمل انتظام ہو۔ چنانچہ اس پروگرام کے تحت اکتوبر 1994ء میں اس ارتھ سٹیشن کی تنصیب کا کام مکمل ہوا اور اس وقت سے لے کر آج تک یہ ارتھ سٹیشن باقاعدگی سے ایم ٹی اے کی نشریات کر رہا ہے۔

صد سالہ خلافت جوبلی کے اس سال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خصوصی منظوری کے ساتھ یہ ارتھ سٹیشن ایم ٹی اے کے بیک وقت چار چینلز پر نارتھ امریکہ کے لئے نشریات کر رہا ہے جبکہ پہلے صرف ایک چینل پر نشریات جاری تھیں۔

اس ارتھ سٹیشن کے انچارج مکرم منیر احمد صاحب چوہدری مبلغ سلسلہ ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آمد پر ارتھ سٹیشن کے انچارج صاحب نے اپنے سٹاف کے ساتھ حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور نے سٹاف ممبران

آٹو ٹریڈرز
AUTO TRADERS
16 بینگو لین کلکتہ 70001
دکان: 2248-5222
2248-1652 2243-0794
رہائش:: 2237-0471, 2237-8468

ارشاد نبویؐ
الصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْن
(نماز دین کا ستون ہے)
طالب دعا: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

J.K. Jewellers - Kashmir Jewellers
جے کے جیولرز ۔ کشمیر جیولرز
چاندی اور سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے
Phone No (S) 01872-224074
(M) 98147-58900
E-mail: jovrav-say@yahoo.co.in
اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ
Mfrs & Suppliers of :
Gold and Silver
Diamond Jewellery
Shivala Chowk Qadian (India)

کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ کیا یہ مستقل اور ملازم سٹاف ہے۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ کچھ ملازم سٹاف ہیں اور کچھ رضاکار کارکنان ہیں۔ حضور انور نے ازراہ شفقت سٹاف کے تمام ممبران کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نئے ڈیجیٹل سسٹم کی تنصیب کا معائنہ فرمایا اور انچارج صاحب سے اس سسٹم کے بارہ میں مختلف امور دریافت فرمائے۔ حضور انور کو یہاں سے نارتھ امریکہ کے لئے نشر ہونے والے چاروں چینلز باری باری دکھائے گئے۔ نیز سپکٹرم انالائزر (Spectrum Analyzer) کی مدد سے حضور انور کو سیٹلائٹ کی Band Width دکھائی گئی کہ کس طرح ہم بغیر زائد خرچ کے ایک کی بجائے چار چینل یہاں سے دے رہے ہیں۔ حضور انور نے یہ سارا پراسس دیکھا اور خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ اس کے بعد حضور انور احاطہ کے اس طرف تشریف لائے جہاں ٹرانسمیشن کے بڑے بڑے ڈش انٹینا لگے ہوئے ہیں۔ حضور انور نے کچھ دیر تک ان ڈش انٹیناز کی مختصر تفصیل دریافت فرمائی۔ بعد ازاں حضور انور نے ارتھ سٹیشن کے کنٹرول روم اور انتظامی امور کو چلانے کے لئے دفتر اور ویڈیو لائبریری کا معائنہ فرمایا۔

سٹاف کے لئے کچن کا انتظام عمارت کے بیرونی حصہ میں کیا گیا ہے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ یہ انتظام عمارت کے اندر کیوں نہیں ہے؟ جس پر حضور انور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ کنٹرول روم اور بعض دیگر حصوں کو دھوئیں سے بچانے کے لئے ایسا کیا گیا ہے۔ اس کے بعد حضور انور نے ارتھ سٹیشن کے باغیچہ اور پارکنگ لاٹ کا جائزہ لیا اور دریافت فرمایا کہ کیا پارکنگ کی جگہ کو اب پختہ کروایا گیا ہے۔ حضور انور کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ یہ پہلے سے پختہ ہے گراس کی صفائی کروائی گئی ہے۔

حضور انور کچھ دیر ماسٹر کنٹرول روم میں بھی تشریف لے گئے اور مختلف سسٹمز کے بارہ میں دریافت فرماتے رہے۔ MTA-2 کے بارہ میں دریافت کرنے پر انچارج صاحب ارتھ سٹیشن نے بتایا کہ ابھی یہ چینل لندن سے نہیں آ رہا۔ جب یہ چینل بھی ہمیں ملنا شروع ہو جائے گا تو ہم اسے یہاں سے بھی دے سکیں گے۔ انشاء اللہ۔ بعد ازاں حضور انور کچھ دیر کے لئے انچارج صاحب ارتھ سٹیشن کے دفتر میں تشریف لے گئے۔

مسجد بیت الرحمن کے توسیعی منصوبے کا معائنہ

ارتھ سٹیشن کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسجد بیت الرحمٰن میں ہونے والی توسیع کے معائنہ کے لئے تشریف لائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ایک بڑی سکرین کے ذریعہ مسجد بیت الرحمٰن اور اس کی توسیع کے پروگرام کے بارہ میں تفصیلی معلومات پیش کی گئیں۔ اور بتایا گیا کہ یہ قطعہ زمین جہاں مسجد بیت الرحمٰن تعمیر کی گئی ہے 1986ء میں خریدا گیا۔ 1994ء میں مسجد کی تعمیر مکمل ہوئی۔ اور اب اس مسجد میں مزید توسیع کی جا رہی ہے۔ اور مسجد کی تین منازل کے برابر تین مزید ہال تعمیر کئے جا رہے ہیں۔ اور یہ تینوں ہال مسجد کی ہر منزل سے ملحق ہوں گے اور قبلہ رخ ہوں گے۔ ہر ہال کا سائز 60x90 فٹ ہے۔ پہلا ہال جو Basement کی صورت میں ہے وہ مرد حضرات کے استعمال کے لئے ہوگا۔ دوسرا ہال جو Ground Floor پر ہے وہاں جماعتی دفاتر بنائے جائیں گے اور سب سے اوپر والا ہال خواتین کے پروگراموں کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔ اس توسیعی منصوبہ پر 4.45 ملین ڈالرز کے اخراجات ہوں گے۔ تعمیر کا 25 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے جب کہ 2009ء کے آغاز میں یہ تعمیر مکمل ہو جائے گی۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ خواتین کے لئے جو ہال ہے کیا اس میں چھوٹے بچوں والی خواتین کے لئے علیحدہ حصہ رکھا گیا ہے۔ جس پر نقشہ کے ذریعہ حضور انور کو بتایا گیا کہ بچوں کے لئے یہ حصہ مخصوص کیا گیا ہے اور ہر قسم کی سہولت مہیا کی گئی ہے۔

اس Presentation کے موقع پر مسجد بیت الرحمٰن کے آرکیٹیکٹ Mr.Roger Bass بھی موجود تھے۔ موصوف نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور نے ان سے دریافت فرمایا کہ آپ کو ہماری مساجد کے طرز تعمیر کا آئیڈیا ہے؟ ایشین ممالک میں گئے ہیں اور مساجد وغیرہ دیکھی ہیں؟۔ اس پر آرکیٹیکٹ صاحب نے بتایا کہ ٹورانٹو (کینیڈا) میں جماعت کی مسجد دیکھی ہے اور مسجد بیت الرحمٰن کی تعمیر میں وہاں سے لئے ہوئے آئیڈیا سے استفادہ کیا ہے۔ بعد ازاں مسجد کی توسیع پر کام کرنے والے آرکیٹیکٹ اور انجینئرز کی ٹیم نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ اس کے بعد حضور انور زیر تعمیر حصہ کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے اور اس پراجیکٹ کے انچارج میر داؤد احمد سے مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ اس معائنہ کے بعد حضور انور نے مسجد بیت الرحمٰن کی بیسمنٹ میں قائم مختلف دفاتر دیکھے۔ حضور انور ازراہ شفقت بعض دفاتر میں تشریف لے گئے اور یہاں کام کرنے والے احباب سے گفتگو فرمائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کی مرکزی ویب سائٹ alislam.org کے دفتر میں بھی تشریف لے گئے اور ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب انچارج احمدیہ ویب سائٹ سے دریافت فرمایا کہ آپ جو e-mail مجھے بھجواتے ہیں وہ انتخاب کر کے بھجواتے ہیں یا سب کی سب بھجوا دیتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ من وعن بھجواتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ٹھیک ہے اسی طریق سے بھجوایا کریں۔

انفرادی و فیملی ملاقاتیں

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لے گئے جہاں پروگرام کے مطابق سوا گیارہ بجے فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج ملاقات کرنے والی 25 فیملیز میں افرو امریکن فیملیز، بعض پرانے احمدی اور مبلغین کرام کی فیملیز شامل تھیں۔ اس کے علاوہ 100 سے زائد احباب نے انفرادی طور پر شرف ملاقات حاصل کیا۔

سیرالیون کے سفیر کی ملاقات

☸ ...... سیرالیون (مغربی افریقہ) کے امریکہ میں متعین سفیر Hon.Bockari Steven حضور انور ایدہ اللہ سے ملنے کے لئے مسجد بیت الرحمٰن آئے تھے۔ 12:10 منٹ پر موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی۔ سفیر نے حضور انور کا شکریہ ادا کیا کہ سیرالیون میں جماعت احمدیہ کی خدمات بہت قابل قدر ہیں اور جماعت نے زندگی کے ہر شعبہ کے معیار کو بڑھانے کی کوشش کی ہے۔ اور وہ یہ چاہتے ہیں کہ اس وقت جب کہ حضور انور امریکہ تشریف لائے ہوئے ہیں وہ اس بات کا کھل کر اظہار کریں کہ جماعت کی خدمات ہر میدان میں قابل قدر ہیں۔ سفیر موصوف نے یہ خدمات مستقل طور پر جاری رکھنے کی درخواست کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ سیرالیون میں جماعت ایک لمبے عرصہ سے قائم ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے جہاں بھی ہم نے خدمت کا بیڑہ اٹھایا ہے اسے مستقل بنیادوں پر جاری رکھنے کا عزم کیا ہوا ہے اور انشاء اللہ ہمارا یہ عزم سیرالیون کے بارہ میں بھی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ موجودہ حکومت کے ساتھ بھی ہمارے اچھے تعلقات ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ سابقہ صدر مملکت سیرالیون لندن تشریف لائے تو پھر مجھے ملنے کے لئے بھی آئے تھے اور انہوں نے نماز جمعہ بھی مسجد بیت الفتوح میں ادا کی تھی۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہاں سیرالیون میں چاول اگانے کا تجربہ بھی بہت اچھا ہے اور اچھی کوالٹی کا چاول پیدا ہو رہا ہے۔ جماعت نے چاول کی کوالٹی کو بہتر بنانے میں کافی کام کیا ہے اور اس کی کوالٹی کو بہتر بنانے کے لئے جماعت توجہ دے رہی ہے۔

ملاقات کے آخر پر حضور انور نے سفیر موصوف کو خلافت جوبلی کے موقع پر شائع ہونے والے دو مختلف سوونئر عطا فرمائے۔ آخر پر سفیر صاحب موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوائی۔ یہ ملاقات بارہ بج کر بیس منٹ تک جاری رہی۔

بینن کے قونصلر کی ملاقات

☸ ...... امریکہ میں بینن (Benin) ایمبیسی کے قونصلر Mr.Emanuel Tunji بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملنے کے لئے مسجد بیت الرحمٰن پہنچے تھے۔ ساڑھے بارہ بجے موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

قونصلر صاحب نے حضور انور کو بتایا کہ سفیر صاحب نے خود حضور انور سے ملاقات کے لئے آنا تھا لیکن وہ ایک اور اہم مصروفیت کی وجہ سے نہیں آ سکے۔ انہوں نے حضور انور کو خوش آمدید کہنے کے لئے مجھے بھجوایا ہے۔

قونصلر نے کہا کہ ہمارا ملک بینن اس بات پر فخر محسوس کرتا ہے اور ہم حضور کے شکرگزار ہیں کہ حضور نے ہمارے ملک کا وزٹ کیا اور ہمیں حضور کو اپنا حکومتی مہمان (State Guest) بنانے پر بہت خوشی ہوئی تھی۔

موصوف نے بینن میں جماعت کی خدمات پر شکریہ ادا کیا اور حضور انور کی خدمت میں اس بات کی درخواست کی کہ یہ رفاہی کام جو جماعت بینن میں کر رہی ہے یہ جاری رہنے چاہئیں اور ان میں مزید وسعت پیدا کرنے کی درخواست کی جس پر حضور انور نے فرمایا کہ ہم ایسا ہی کریں گے اور خدمت ہم کر رہے ہیں یہ جاری رہے گی۔

یہ ملاقات بارہ بج کر چالیس منٹ تک جاری رہی۔

ملاقات کے آخر پر موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔ حضور انور نے قونصلر موصوف کو خلافت جوبلی کے دو سوونئر عطا فرمائے۔

فیملی ملاقاتیں

اس کے بعد فیملی ملاقاتوں کا سلسلہ دوپہر دو بجے تک جاری رہا۔ ملاقاتوں کے بعد حضور انور کچھ دیر کے لئے اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

سوا دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد بیت الرحمٰن تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب بھی اپنی رہائشگاہ سے نمازوں کی ادائیگی کے لئے مسجد آتے یا اپنے دفتر تشریف لاتے ہیں تو راستہ کے اطراف میں کھڑے مرد حضرات نعرے بلند کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ ہلا ہلا کر خوشی و مسرت کا اظہار کرتے ہیں۔ خواتین اور بچیاں بھی اپنے ہاتھ بلند کر کے حضور انور کی خدمت میں سلام عرض کرتیں اور اپنے ہاتھوں میں لئے ہوئے کیمروں سے قدم قدم پر حضور انور کی تصاویر اتارتی ہیں اور یہ سلسلہ صبح سے شام تک جاری رہتا ہے۔

اجتماعی ملاقاتوں کا پروگرام

آج شام اجتماعی ملاقاتوں کا پروگرام تھا۔ ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لائے اور ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ Baltimore، Northern VA، Laurel، Southern، Silver Spring، Potomac، VA اور Washington DC کی جماعتوں سے آنے والے 1300 احباب نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور تصاویر بنوائیں۔ حضور انور نے بچوں کو قلم اور چاکلیٹ عطا

AEM
M/S ALLIA EARTH MOVERS
(EARTH MOVING CONTRACTOR)
Volvo-290, 210, L&T Komatsu PC-300,200.
Tata Hitachi, Ex 200, Ex 70, JCB, Dozer, etc. on Hire basis
Kusambi, Sungra, Salipur, Cuttack - 754221
Tel.: 0671 - 2112266,Mob: 9437078266/ 9437032266/ 9438332026/943738063

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں
خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
الیس اللہ بکاف عبدہ
کاشف جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
فون 047-6213649
گولبازار ربوہ
047-6215747

فرمائے۔ ایک قطار کی صورت میں احباب باری باری حضور انور کے پاس سے گزرتے، شرف مصافحہ حاصل کرتے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے گفتگو کرنے کی سعادت پاتے۔ ایک بہت بڑی تعداد ایسے احباب کی تھی جو اپنی زندگیوں میں پہلی مرتبہ حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کر رہی تھی۔ یہ لوگ خوشی و مسرت سے پھولے نہ سماتے تھے اور اپنی خوش نصیبی پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے اپنی جھولیاں برکتوں سے بھرتے ہوئے ملاقات کے کمرہ سے باہر آتے تھے۔

مرد احباب کے بعد خواتین کی ملاقات شروع ہوئی۔ خواتین بھی باری باری حضور انور کے پاس سے گزرتیں۔ حضور انور کی خدمت میں سلام عرض کرتیں اور بعض اپنے مسائل بیان کرتے ہوئے دعا کی درخواست کرتیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بڑی بچیوں کو قلم اور کم عمر بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرماتے۔ تصاویر بھی ساتھ ساتھ بن رہی تھیں۔ ہر ایک اپنی خوش نصیبی پر خوش تھا۔ آج کا دن ان کی زندگیوں میں ایک ایسا یادگار دن تھا اور یہ ایسی مبارک اور بابرکت گھڑیاں تھیں جو ان کی زندگی کا سب سے قیمتی سرمایہ تھیں۔ یہ لوگ اس سرمایہ سے اپنے دامن بھر کر باہر آ رہے تھے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے نو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور کچھ دیر کے لئے اپنی رہائشگاہ تشریف لے گئے۔ نو بج کر پچاس منٹ پر حضور انور نے مسجد بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی رہائشگاہ جاتے ہوئے کچھ دیر کے لئے لنگر خانہ کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور انور نے منتظمین سے دریافت فرمایا کہ کیا پکایا ہے۔ لنگر خانہ کے ناظم نے بتایا کہ چاول بھی پکائے ہیں اور آلو گوشت اور مرغی کا گوشت بھی پکایا ہے۔ حضور انور نے فرمایا سب کی ٹریننگ ہوئی ہے۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر ناظم صاحب نے بتایا کہ آج شام کے لئے تین ہزار افراد کا کھانا تیار کیا ہے۔

لنگر خانہ میں موجود تمام کارکنان نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ لنگر خانہ کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائشگاہ تشریف لے گئے۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا قومی پرچم

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی امریکہ آمد پر ممبر آف کانگرس Hon.Thomas M.Davis کی درخواست پر امریکہ کا قومی پرچم 16 رجون کو ایوان حکومت پر لہرایا گیا۔ بعد میں یہاں کی روایت کے مطابق اگلے روز یہ قومی پرچم ایک خط اور تحریری دستاویز کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے بھجوایا گیا۔ جس میں لکھا گیا:

("ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا قومی پرچم"
تصدیق کی جاتی ہے کہ یہ قومی پرچم ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے ایوان حکومت پر لہرایا گیا۔ عزت مآب جناب Thomas M Davis کی درخواست پر یہ قومی پرچم حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کی ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں پہلی بار آمد پر 16 رجون 2008ء کو لہرایا گیا۔)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ دورہ امریکہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے غیر معمولی نظارے اپنے ساتھ لئے ہوئے ہے۔ ہر قدم کو زمین چومتی ہے اور ہر قدم پر آسمانی نصرت بھی شامل حال ہے اور جماعت احمدیہ امریکہ ترقیات کے ایک نئے دور میں داخل ہو رہی ہے۔

18 رجون 2008ء بروز بدھ:

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد بیت الرحمٰن تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

گھانا کے سفیر کی حضور انور کے ساتھ ملاقات

پروگرام کے مطابق صبح ساڑھے گیارہ بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

امریکہ میں متعین گھانا کے سفیر Hon. Kwame Bawuah Edusei حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کے لئے آئے ہوئے تھے۔ گیارہ بج کر 45 منٹ پر موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ سفیر موصوف نے کہا کہ گزشتہ سو سال سے جماعت احمدیہ گھانا میں غیر معمولی خدمت کر رہی ہے اور گھانا کی ترقی کے لئے کام کر رہی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ میں بھی گھانا کو اپنا ملک (Home Country) سمجھتا ہوں۔ گھانا میرا دوسرا گھر ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ گھانین بہت زیادہ Civilised لوگ ہیں۔

حضور انور کے دریافت کرنے پر سفیر موصوف نے بتایا کہ گزشتہ دو سال سے بطور سفیر متعین ہیں۔ اس سے قبل وہ ورجینیا کے علاقہ میں بطور ڈاکٹر کام کرتے تھے۔ سفیر نے حضور انور کے دریافت کرنے پر بتایا کہ ان کی تعیناتی پولیٹیکل ہے اور ان کا تعلق موجودہ حکومتی پارٹی سے ہے۔ سفیر نے بتایا کہ گھانا میں ان کا تعلق اشانٹی ریجن کے علاقہ فومینا (Fomina) سے ہے۔

سفیر موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ جماعت احمدیہ نے ملک میں ہر شعبہ میں ہماری خدمت کی ہے اور رہنمائی کی ہے۔ ہمارے لئے دعا کریں کہ ہم مزید بہتر رنگ میں اپنے ملک کی خدمت کر سکیں اور ہمارے سب لوگ امن پسند ہوں اور امن پسند ہی رہیں۔ اس کے لئے ہمارے ملک کے لئے خاص طور پر دعا کریں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم جو بھی کام کر رہے ہیں مستقل بنیادوں پر کر رہے ہیں۔ جب ہم کسی ملک میں کام شروع کرتے ہیں تو پھر اس کو ہمیشہ جاری رکھتے ہیں۔

سفیر موصوف نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ صدر مملکت گھانا، جماعت احمدیہ گھانا کی خدمات کو بہت قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ صدر مملکت گھانا نے ہمارے جلسہ سالانہ میں تین گھنٹے گزارے۔ وہ ہمارے بہت قریبی دوست ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آئندہ ہونے والے صدارتی الیکشن میں موجودہ حکومتی پارٹی کے امیدوار مجھ سے ملنے آئے تھے۔

سفیر موصوف نے گھانا میں آئل (Oil) نکلنے کا ذکر کیا تو اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اپنے آئل ریزرو سے ملک کو ترقی دیں اور اپنے ہمسایہ ممالک سے سبق سیکھیں جن کے پاس تیل کی دولت تو ہے لیکن دن بدن ملک کی اقتصادی اور معاشی حالت بگڑتی چلی جا رہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا آپ تیل کا صحیح استعمال کریں۔ اگر آپ اچھی مثال قائم کریں گے تو تمام افریقن ممالک کے لئے رول ماڈل (Role Model) ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق بخشے۔

ملاقات کے آخر پر حضور انور نے سفیر موصوف کو صد سالہ خلافت جوبلی کے موقع پر تحریک جدید پاکستان اور جماعت احمدیہ امریکہ کی طرف سے شائع ہونے والے دو سووینیئر عطا فرمائے۔ بعد ازاں سفیر موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوائی۔ یہ ملاقات بارہ بج کر پانچ منٹ تک جاری رہی۔

فیملی ملاقاتیں

بعد ازاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا۔ آج صبح کے سیشن میں امریکہ کی 34 جماعتوں سے تعلق رکھنے والے 82 خاندانوں کے 435 ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

San Diego، Tuscan اور Seattle سے آنے والی فیملیز اڑھائی ہزار میل سے زیادہ کا سفر طے کر کے حضور انور سے ملاقات کے لئے پہنچی تھیں۔ Miami، St.Paul اور Houston کی جماعتوں سے آنے والی فیملیز ایک ہزار سے ڈیڑھ ہزار میل تک کا سفر طے کر کے واشنگٹن پہنچی تھیں۔ بڑے لمبے سفر طے کر کے یہ لوگ پہنچے تھے۔ جماعت Orlando سے آنے والوں نے 861 میل کا سفر طے کیا۔ اسی طرح جماعت Zoin سے ملاقات کے لئے آنے والے خاندانوں نے 737 میل اور جماعت Detroit سے آنے والوں نے 514 میل کا سفر طے کیا۔ ایک ایک ڈیڑھ ڈیڑھ دن کے لمبے سفر طے کر کے یہ عشاق محض اپنے پیارے آقا سے ملاقات کے لئے آئے تھے۔ اور ان چند لمحات کی خاطر آئے تھے جو انہیں علیحدگی میں اپنے محبوب امام کے ساتھ نصیب ہونے تھے اور یہ وہی مبارک لمحات تھے اور خوشی و مسرت سے معمور گھڑیاں تھیں جن کا یہ لوگ سالہا سال سے انتظار کر رہے تھے۔ یہ دن ان کے لئے عید کے دن ہیں۔ بہت ہی مبارک اور بابرکت ایام ہیں۔ ہر چھوٹا بڑا ان برکتوں سے فیض پا رہا ہے۔ پیاسوں کی پیاس بجھ رہی ہے اور دل تسکین پا رہے ہیں۔ اللہ یہ سعادتیں مبارک کرے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر پونے تین بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور کچھ دیر کے لئے اپنی رہائشگاہ تشریف لے گئے اور تین بجے مسجد بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور اپنے جائے قیام پر تشریف لے گئے۔

انفرادی و اجتماعی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق آج پچھلے پہر بھی ملاقاتیں تھیں۔ ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام بھی امریکہ کی مختلف جماعتوں سے تعلق رکھنے والے 85 خاندانوں کے 430 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ علاوہ ازیں 30 افراد نے انفرادی طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف پایا۔

ملاقاتوں کے دوران ان احباب نے اپنے مسائل بیان کئے اور اپنی پریشانیوں اور تکلیفوں کا ذکر کر کے حضور انور سے رہنمائی چاہی اور دعا کی درخواست کی۔ حضور انور ان کی رہنمائی فرماتے، ہدایات دیتے اور بیماروں کو ہومیو پیتھک نسخہ بھی عطا فرماتے۔ بڑی عمر کے سکول اکالج جانے والے بچوں کو حضور نے قلم عطا فرمائے اور کم عمر بچوں

الیس اللہ بکاف عبدہ
نونیت جیولرز
NAVNEET JEWELLERS
Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments
خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
الیس اللہ بکافٍ عبدہ' کی دیدہ زیب انگوٹھیاں اور لاکٹ وغیرہ
احمدی احباب کیلئے خاص
Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
پروپرائیٹر حنیف احمد کامران۔ حاجی شریف احمد ربوہ
00-92-476214750 فون ریلوے روڈ
00-92-476212515 فون اقصیٰ روڈ ربوہ پاکستان
شریف جیولرز
ربوہ

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.
Love For All, Hatred For None
AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088 TIN : 21471503143

کو چاکلیٹ عطا فرماتے۔ ہر ایک نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔ ہر کوئی مطمئن دل، تسکین قلب اور ایمان کی تازگی لئے ہوئے ملاقات کے کمرہ سے باہر آتا تھا۔

آج شام ملاقات کرنے والی جماعتوں میں Chicago، Bay Point، Boston، LosAngeles، Georgia، Denver، Dallas، St Louis، Milwaukee کی بڑی جماعتیں بھی شامل تھیں۔ سعودی عرب سے آنے والے احباب نے بھی ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات دس بجے تک جاری رہا۔ مسلسل ساڑھے پانچ گھنٹے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب کو ملاقات کا شرف بخشا۔

سوا دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد بیت الرحمن تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

19/ جون 2008ء بروز جمعرات:

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد بیت الرحمن تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

دوپہر ڈیڑھ بجے حضور انور نے مسجد بیت الرحمن میں ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی جائے قیام پر تشریف لے گئے۔

مقام جلسہ گاہ Harrisburg کے لئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق سہ پہر مقام جلسہ گاہ Harrisburg کے لئے روانگی تھی۔ واشنگٹن ڈی سی سے Harrisburg شہر کا فاصلہ قریباً 125 میل ہے۔ ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ سے باہر تشریف لائے اور سفر پر روانگی سے قبل دعا کروائی۔ اور چھ گاڑیوں پر مشتمل قافلہ Pennsylvania سٹیٹ کے دارالحکومت Harrisburg کے لئے روانہ ہوئی۔

واشنگٹن سے 45 میل کے فاصلہ پر Harrisburg جانے والی ہائی وے کے اوپر جماعت امریکہ اپنے جلسہ گاہ کے لئے ایک قطعہ زمین دیکھ رہی ہے۔ یہ وسیع وعریض قطعہ زمین جلسہ گاہ کے لئے ابھی زیر تجویز ہے۔ اس کا رقبہ 113 ایکڑ ہے اور اس پر دو بڑی عمارتیں بنی ہوئی ہیں اور ہر عمارت میں دو دو بڑے ہال ہیں۔ اس کے علاوہ ایک رہائشی عمارت موجود ہے اور ایک بہت بڑا اسٹور بھی موجود ہے۔

امیر صاحب USA نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کی تھی کہ آج کے سفر کے دوران راستہ میں کچھ دیر کے لئے حضور انور اس قطعہ زمین کو دیکھ لیں۔ گاڑی میں بیٹھے ہوئے مختلف راستوں سے گزرتے ہوئے اس کا ایک راؤنڈ کر لیا جائے جس سے یہاں تعمیر شدہ عمارات اور دیگر کھلے علاقہ کی ایک تصویر سامنے آجائے گی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اس تجویز کو منظور فرمایا تھا۔ چنانچہ راستہ میں ہائی وے سے اتر کر اس پروگرام کے تحت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس قطعہ زمین کا معائنہ فرمایا اور پھر آگے سفر جاری رہا۔

قریباً شام سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا قافلہ Harrisburg پہنچا۔ یہاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور قافلہ کے ممبران کی رہائش کا انتظام sharaton ہوٹل میں کیا گیا تھا۔

ہوٹل پہنچنے پر مقامی جماعت Harrisburg کی انتظامیہ نے حضور انور کا استقبال کیا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔ اس ہوٹل سے جلسہ گاہ کا فاصلہ ساڑھے آٹھ میل ہے۔ شام آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہاں سے جلسہ سالانہ کے انتظامات کے معائنہ کے لئے روانہ ہوئے۔ سوا آٹھ بجے حضور انور جلسہ گاہ State Farm Show Complex پہنچے۔ جہاں مکرم وسیم حیدر صاحب افسر جلسہ سالانہ اور مکرم شاہد ملک صاحب افسر جلسہ سالانہ نے حضور انور ایدہ اللہ کا استقبال کیا۔ اس موقع پر موجود احباب جماعت اور کارکنان نے فلک شگاف نعرے بلند کئے۔ خواتین کی ایک بڑی تعداد بھی اس موقع پر موجود تھی جنہوں نے اپنے ہاتھ بلند کرتے ہوئے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد جلسہ کے انتظامات کے معائنہ کے لئے حضور انور اس کمپلیکس کے اندر تشریف لے گئے اور سب سے پہلے جلسہ سالانہ، جلسہ گاہ اور خدمت خلق کے شعبوں کے نائب افسران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ بعد ازاں حضور انور نے شعبہ رجسٹریشن، انفارمیشن، گمشدہ اشیاء، ریسیپشن (Reception)، پریس اور میڈیا، ٹرانسپورٹ، خدمت خلق، طبی امداد، ہیومینٹی فرسٹ اور شعبہ حاضری ونگرانی کا معائنہ فرمایا اور ان شعبوں میں ڈیوٹی دینے والے تمام کارکنان کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

خلافت جوبلی نمائش کا معائنہ

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ کے موقع پر لگائی جانے والی نمائش کا تفصیلی معائنہ فرمایا۔ امسال لگائی جانے والی نمائش کا عنوان تھا ''اللہ تعالیٰ کا عظیم انعام، انسانیت کے لئے۔ بواسطہ انبیاء کرام''۔ اس نمائش کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصہ میں انبیاء کا ذکر ہے جو کہ حضرت آدمؑ کی خلافت سے شروع ہوا۔ اور پھر دوسرے انبیاء کرام حضرت نوحؑ، حضرت یونسؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ اور موسوی سلسلہ میں آنے والے انبیاء حضرت داؤدؑ، حضرت سلیمانؑ، حضرت عیسیٰؑ کا ذکر شامل ہے۔

اس کے بعد دوسرے حصہ میں خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کے تمام خلفاء کو بالترتیب پیش کیا گیا ہے۔ اور نمائش کے تیسرے حصہ میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپؑ کے تمام خلفاء کا ذکر کیا گیا ہے۔

پہلے حصہ میں انبیاء کرام کی تاریخ بیان کرنے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے ان احسانات اور انعامات کا ذکر کیا گیا ہے جو اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے ذریعہ اپنے بندوں پر کئے۔ ان میں تمدنی، معاشرتی، اقتصادی، سلطنت اور زندگی کے تمام پیرایوں کو پیش کیا گیا ہے۔ خصوصاً جو اس دور خلافت سے وابستہ تھے۔ مثلاً حضرت آدمؑ جن کے لئے قرآن کریم نے بنیادی انسانی ضرورتوں روٹی، کپڑا اور رہائش، مکان وغیرہ کا ذکر فرمایا ہے۔ ان کے بارہ میں سائنسی تاریخ کے حوالہ سے ان امور کو پیش کیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ چین میں زراعت اور بہترین ریشمی کپڑے کی ایجاد حضرت آدمؑ کی آمد سے چار ہزار سال پہلے موجود تھی۔

حضرت نوحؑ کے زمانہ میں ان کی آمد سے پہلے Metal Age پہلے سے آچکا تھا اور بڑھئی کا کام بھی پہلے سے موجود تھا۔ اس کے تاریخی شواہد نمائش میں پیش کئے گئے ہیں اور اسی طریق سے دیگر تمام انبیاء کرام کے ادوار کو پیش کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ روحانی حصہ کو جو انبیاء کرام کی آمد کی اصل غرض ہے بڑی تفصیل کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ ہر ایک قسم کا Data، نقشے، تصاویر اور گرافس وغیرہ پیش کئے گئے ہیں۔

آنحضرت ﷺ اور خلفائے راشدین کے ادوار کو بھی بڑی تفصیل کے ساتھ نمائش میں پیش کیا گیا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعودؑ اور آپ کے خلفاء کرام کے ادوار کو بھی بڑی تفصیل کے ساتھ نمائش میں پیش کیا گیا ہے اور ہر دور میں ہونے والے کاموں اور احمدیت کی ترقی کو تصاویر کے ساتھ نمایاں کیا گیا ہے۔ نمائش کے ایک حصہ میں صحابہ کرامؓ کی نادر تصاویر موجود ہیں اور ایک حصہ میں شہدائے احمدیت کی تصاویر موجود ہیں اور ان کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

جن ممالک میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت کا نفوذ ہو چکا ہے۔ ان ممالک کو ایک روشن گلوب پر ظاہر کیا گیا ہے اور اردگرد دائرہ کی شکل میں ان ممالک کے جھنڈے لگائے گئے ہیں۔

اس نمائش کا اہتمام قریباً ایک سو مربع فٹ کے ایریا میں کیا گیا ہے جس میں گرافکس بڑے بڑے چارٹس کو 8 فٹ اونچے اور 4,4 فٹ چوڑے Displays پر لگایا گیا ہے۔

اس نمائش کو جس طریقے سے پیش کیا گیا ہے اس کی Summary مختصر تعارف اور نقشہ ہر مہمان کو دیا گیا ہے تاکہ وہ اس کی مدد سے جب نمائش کا وزٹ کرے تو اس کو تمام معلومات مہیا ہوں۔

اس نمائش کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ اس میں مختلف Documantaries کو DVD اور پروجیکشن Tv اور Panel Tv کے ذریعہ پیش کیا گیا ہے۔

''صد سالہ خلافت جوبلی'' کی مناسبت سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے خلافت کی نعمت کے انعام کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ نمائش چھ ماہ کی مسلسل محنت اور کوشش کے بعد تیار کی گئی ہے۔ اس نمائش کی تیاری میں مکرم ڈاکٹر کرنل فضل احمد صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ نے دن رات غیر معمولی محنت کی ہے اور تیاری کے بعد اس کو بہت عمدہ رنگ میں پیش بھی کیا ہے۔

بکسٹال کا معائنہ

نمائش کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بک سٹال کا معائنہ فرمایا۔ ہزاروں کی تعداد میں مختلف جماعتی کتب اور لٹریچر کو ایک بڑے وسیع وعریض ایریا میں بہت عمدہ طریق پر خاص ترتیب کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ جہاں یہ بکسٹال ہے وہاں کتب کی ایک بڑی نمائش بھی ہے۔

جلسہ سالانہ کے دیگر شعبوں کا معائنہ

کتابوں کے اس سٹال کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ کے دیگر شعبوں، شعبہ تعمیرات، ڈیکوریشن، روشنی، سمعی و بصری، MTA، الاسلام ویب سائٹ، پارکنگ، وقف نو، شعبہ بازار اور سٹیج کا معائنہ فرمایا۔ بعد ازاں دفتر جلسہ گاہ اور دفتر جلسہ سالانہ کے معائنہ کے بعد حضور انور لنگر خانہ کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ لنگر خانہ کے معائنہ کے دوران حضور انور ناظم لنگر خانہ سے مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرماتے رہے۔ ناظم صاحب لنگر خانہ نے بتایا کہ ہمیں صرف خالی ہال دیا گیا ہے۔ اس میں گیس سلنڈر، چولہے اور برتن صاف کرنے کے لئے پانی کے پریشر کا انتظام اور دیگر تمام اشیاء جماعت کی اپنی ہیں۔ پیاز کاٹنے والی مشین سے پیاز کاٹ کر دکھایا گیا۔ لنگر خانہ کے تمام کارکنان نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

لجنہ جلسہ گاہ کا معائنہ

بعد ازاں حضور انور لجنہ جلسہ گاہ میں ان کے انتظامات کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے اور لجنہ کے انتظام کے تحت قائم مختلف شعبوں، شعبہ رجسٹریشن، سیکورٹی، ضیافت، بکسٹال، حاضری ونگرانی، نمائش صنعت وتجارت، سمعی وبصری، ڈسپلن ٹیم اور سٹیج ٹیم اور ان کے دفتر کا معائنہ فرمایا۔

جماعت احمدیہ یو ایس اے کا صد سالہ خلافت جوبلی کا یہ ساٹھواں تاریخی جلسہ "State Farm Show Complex" میں منعقد ہو رہا ہے۔ یہ کمپلیکس ایک ملین مربع فٹ پر پھیلے ہوئے 9 بڑے وسیع وعریض ہالوں پر مشتمل ہے۔ جس میں جماعت نے پانچ ہال جلسہ کے انتظام کے لئے حاصل کئے ہیں۔ جن میں سے ایک بڑے ہال میں مردانہ جلسہ گاہ بنائی گئی ہے اور اسی ہال کے ایک حصہ میں نمائش اور بکسٹال لگائے گئے ہیں۔ اور ایک حصہ میں کھانا کھانے کے لئے ایک وسیع جگہ تیار کی گئی ہے۔

ایک ہال میں خواتین کی جلسہ گاہ ہے اور ایک ہال میں خواتین کے لئے کھانا کھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ جس کے ایک ہال میں بچوں کا انتظام کیا گیا ہے جہاں چھوٹی عمر کے بچوں کو مصروف رکھنے کے لئے مختلف اشیاء کا انتظام کیا گیا ہے مثلاً ڈرائنگ اور پینٹنگ وغیرہ۔ بڑی عمر کی بزرگ عورتیں اور بیمار عورتیں جو زیادہ دیر بیٹھ نہیں سکتیں وہ اگر کچھ آرام کرنا چاہتی ہیں تو ان کے لئے بھی اسی ہال کے ایک حصہ میں انتظام کیا گیا ہے۔

مختلف احباب بوقت ضرورت جو اعلان کروانا چاہتے ہیں اس کے لئے یہ طریق اختیار کیا گیا ہے کہ اعلان کروانے والے کو سٹیج کے پاس آنے یا کسی کے ذریعہ اعلان لکھ کر بھجوانے کی ضرورت نہیں بلکہ جلسہ گاہ کے اندر مختلف جگہوں پر سکرین رکھی گئی ہیں اور ان سب سکرین کا کنٹرول سٹیج کے ساتھ ملحقہ آفس میں ہے اور وہاں مائیک سسٹم بھی موجود ہے۔ جب کوئی شخص اعلان سکرین پر اردو یا انگریزی میں لکھتا ہے تو وہ اسی وقت ساتھ کے ساتھ ان کے کنٹرول روم میں موجود سکرین پر آجاتا ہے اور پھر وہیں سے یہ اعلان مائیک پر کر دیا جاتا ہے۔

اسی طرح سٹیج کے اوپر سے دوران کارروائی پیغامات لینے اور پیغامات پہنچانے کے لئے Laptop کی مدد سے ایک سسٹم لگایا گیا ہے۔ اور اس کے لئے سٹیج کے عقب میں کنٹرول روم تیار کیا گیا ہے جہاں باقاعدہ آئی ٹی انجینئرز کی ایک ٹیم موجود رہتی ہے۔ ایک Laptop صدر مجلس کی میز پر رکھا گیا ہے اور ایک مقرر

باقی صفحہ نمبر 6 پر ملاحظہ فرمائیں

صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی صوبائی کانفرنس بھاگلپور (بہار)

بفضلہٖ تعالیٰ مورخہ ۱۷؍اگست بروز اتوار جماعت احمدیہ بھاگلپور میں موروڈن میرج گارڈن، جبار چک چوک بھاگلپور میں مسجد احمدیہ کے قریب خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی جلسے کا انعقاد ایک وسیع و عریض جگہ پر کیا گیا۔ اس اجلاس میں بفضلہٖ تعالیٰ پرانی جماعتوں کے احباب مرد و زن و بچگان کے علاوہ سرکل بھاگلپور سرکل کشن گنج، سرکل آرہ، سرکل موتی ہاری اور سرکل گیا کے نومبائعین احباب مرد و زن و بچگان نے شرکت کی۔ جن کی تعداد تقریباً ایک ہزار ہے۔ اس موقعہ پر مہمانان کرام کے قیام و طعام کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس اجلاس میں مرکزی نمائندگان محترم مولانا منیر احمد صاحب خادم ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقفِ عارضی، محترم مولانا سفیر احمد شمیم صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد قادیان کے علاوہ ایم ٹی اے ٹیم نے بھی شرکت کی۔ علاوہ ازیں غیر از جماعت افراد بھی کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ الحمدللہ۔

پروگرام کی کارروائی کا آغاز نماز تہجد سے کیا گیا۔ رات آخری پہر ساڑھے تین بجے مسجد احمدیہ بھاگلپور میں باجماعت نماز تہجد کا اہتمام کیا گیا مکرم محبوب حسن صاحب معلم وقف جدید پٹنہ نے نماز تہجد پڑھائی۔ اس نماز میں کثیر تعداد میں احباب جماعت شریک ہوئے۔ نماز فجر مولانا سفیر احمد شمیم صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد قادیان نے پڑھائی۔ بعد ادائیگی نماز محترم مولانا منیر احمد صاحب خادم نے درس دیا۔

پرچم کشائی: مورخہ ۱۷؍اگست بوقت صبح ۱۰ بجے خاکسار محمد شریف عالم صوبائی امیر بہار نے پرچم کشائی کی اور لوائے احمدیت کے پاس اجتماعی دُعا کرائی۔ اجتماعی دُعا کے بعد نعرہ تکبیر کی آواز سے فضاء گونج اُٹھی۔

پروگرام: خاکسار کی زیر صدارت خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی جلسہ صوبہ بہار کا انعقاد کیا گیا۔ اس اجلاس کی کارروائی کا آغاز محترم جناب مولانا سفیر احمد شمیم صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد قادیان کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ بعدہٗ مکرم جناب مولوی طاہر احمد جمالی صاحب مبلغ سلسلہ قادیان نے منظوم کلام پیش کیا۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر محترم جناب مولوی طاہر الاختر صاحب مبلغ سلسلہ و سرکل انچارج کشن گنج کی ہوئی۔ موصوف کی تقریر کا عنوان تھا خلافت کی ضرورت اور اس کی اہمیت و برکات۔ دوسری تقریر محترم جناب مولانا سفیر احمد شمیم صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد قادیان کی ہوئی۔ موصوف کی تقریر کے بعد مکرم جناب امتیاز احمد صاحب آف بردپورہ نے منظوم کلام پیش کیا۔ اجلاس کی تیسری تقریر محترم جناب مولوی شیخ ہارون رشید صاحب مبلغ سلسلہ و سرکل انچارج بھاگلپور کی ہوئی۔ موصوف کی تقریر کا عنوان ''مخالفین خلافت احمدیہ کا انجام'' تھا۔ اس اجلاس کی آخری تقریر محترم جناب مولانا منیر احمد خادم صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقفِ عارضی قادیان کی ہوئی۔ خاکسار کے صدارتی خطاب و شکریہ احباب کے بعد احباب کو نظام وصیت میں شامل ہونے اور تبلیغ کے کام میں وقت دینے کی تحریک کی گئی۔ اجلاس کی کارروائی دُعا کے بعد اختتام کو پہنچی اور نماز ظہر و عصر جلسہ گاہ میں ادا کی گئی۔

جلسہ پیشوایان مذاہب: اس موقعہ پر دوسری نشست میں جلسہ پیشوایان مذاہب کا انعقاد دوپہر تین بجے کیا گیا۔ اس اجلاس کی صدارت مولانا منیر احمد صاحب خادم نے کی۔ اس اجلاس میں مختلف مذاہب کے مقررین نے شرکت کر کے اپنے اپنے مذہب کی خوبیوں اور مکرم پیشواؤں کی سیرت پر روشنی ڈالی۔ مکرم جناب محبوب حسن صاحب معلم وقف جدید پٹنہ کی تلاوت قرآن مجید سے اس اجلاس کی کارروائی کا آغاز کیا گیا۔ بعدہٗ محترم جناب مولانا سفیر احمد شمیم صاحب نے منظوم کلام پیش کیا۔ اس موقعہ پر پہلی تقریر محترم جناب مولوی شیخ ہارون رشید صاحب مبلغ سلسلہ و سرکل انچارج بھاگلپور کی ہوئی۔ موصوف کی تقریر کا عنوان تھا اسلام میں اَمن کی تعلیم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا غیر مذاہب والوں سے حسن سلوک۔ موصوف کی تقریر کے بعد دوسری تقریر شری رام بہادر مشرا جی کی ہوئی۔ موصوف نے ہندو مذہب کی تعلیم پر روشنی ڈالی۔ اس اجلاس کی تیسری تقریر شری سنیل جین جی کی ہوئی۔ موصوف نے جین دھرم کی تعلیم پر روشنی ڈالی۔ چوتھی تقریر مسٹر سائمن ٹوڈو صاحب کی ہوئی۔ موصوف نے عیسائی مذہب (کیتھولک) کی تعلیمات پر روشنی ڈالی۔ پانچویں تقریر شری ولکشن روی داس جی کی ہوئی موصوف نے بدھ مذہب کی تعلیمات پیش کیں۔ چھٹی تقریر شری اوتار سنگھ جی کی ہوئی۔ موصوف نے سکھ مذہب کی تعلیمات پر روشنی ڈالی۔ ساتویں تقریر شری سنجے سنگھ جی کی ہوئی۔ موصوف نے بھی سکھ مذہب کی تعلیمات پر روشنی ڈالی۔ آٹھویں تقریر مسٹر فادر البیونس صاحب کی ہوئی موصوف نے میتھوڈسٹ عیسائی مذہب کی تعلیمات پر روشنی ڈالی۔ نویں تقریر شری کوسوما کردوبے جی کی ہوئی۔ موصوف نے ہندو مذہب کی تعلیمات پر روشنی ڈالتے ہوئے جماعت احمدیہ کی تعریف کی اور کہا کہ ہر مذہب کے راہنماؤں کو چاہئے کہ وہ بھی اس طرح کا اجلاس منعقد کریں۔ علاوہ ازیں مذکورہ بالا تمام مقررین کرام نے جماعت احمدیہ کی خوب سراہنا کی۔ اور کہا کہ دنیا میں امن و امان کے قیام کے لئے اس طرح کے جلسوں کا انعقاد کرنا نہایت ضروری ہے۔ مہمانان کرام کی تقاریر کے بعد مکرم ذکی انور دانش صاحب آف خانپور ملکی نے منظوم کلام پیش کیا۔ محترم جناب منیر احمد خادم صاحب کا صدارتی خطاب ہوا۔ موصوف نے مہمانان کرام کا شکریہ ادا کیا اور غیر مذاہب کے مقررین کرام کو چادروں کا تحفہ پیش کیا۔ علاوہ ازیں جماعت احمدیہ کا انگریزی و ھندی میں ترجمہ کیا ہوا قرآن مجید و جماعتی لٹریچر تحفۃً پیش کیا۔ جسے انہوں نے بخوشی قبول کیا۔ محترم جناب صدر اجلاس نے دُعا کروائی۔ اور اس دُعا کے ساتھ جلسے کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

ایم ٹی اے کی کوریج: اس موقعہ پر ہر دو نشست کے اجلاسات کی مکمل کاروائی کی کوریج M.T.A ٹیم نے جس میں مکرم رشید احمد صاحب طارق اور مکرم ٹی منور احمد صاحب مبلغ سلسلہ نے کافی محنت کی۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

پریس اینڈ میڈیا: اس موقعہ پر ہر دو اجلاس میں پریس میڈیا کے نمائندگان نے شرکت کی اور مورخہ ۱۸؍اگست کے اخبار میں جلسے کی رپورٹ شائع کیں۔ پھر مورخہ ۱۹؍اگست کے اخبار میں بھی رپورٹیں شائع ہوئی۔ جن اخبار میں جلسے کی خبریں شائع ہوئیں وہ مندرجہ ذیل ہیں:

ہندوستان، دینک جاگرن، آج، راشٹریہ سہارا، نئی بات۔ علاوہ ازیں مورخہ ۱۷؍اگست کی شام آکاش وانی بھاگلپور سے بھی اس جلسے کی خبریں نشر ہوئیں اور سٹی چینل بھاگلپور، سہارا چینل (بہار) اور ای ٹی وی (بہار) میں بھی جلسے کی کارروائی کی جھلکیاں دکھائی گئیں۔ میڈیا اور پریس کی کوریج کے لئے مکرم سید عبد الباقی صاحب نے کافی محنت کی۔ دُعا ہے اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور اس کے بہتر نتائج عطا فرمائے اور اس جلسہ میں دن رات محنت کر کے ڈیوٹیاں سرانجام دینے والے انصار، خدام و اطفال جزائے خیر عطا کرے۔ آمین

(محمد شریف احمد عالم صوبائی امیر بہار)

شولاپور سرکل میں حکام سے تبادلہ خیالات اور اسلامی لٹریچر کی پیشکش

مورخہ ۱۸؍اگست کو بغرض تعارف شولاپور سرکل کے تحت ضلع عثمان آباد میں متعین مکرم ارشاد احمد ملکانہ، مکرم عرفت اللہ صاحب، مکرم محمد عزیز خان نامی معلمین سلسلہ کے ہمراہ شری دتا ترے منڈلیک صاحب IPS سپرنٹنڈنٹ آف پولیس و شری راہل موٹے صاحب ایم ایل اے حلقہ بھوم ضلع عثمان آباد سے ملاقات کر کے دونوں معززین کو احمدیہ مسلم جماعت کے علاوہ مذکورہ بالا تینوں معلمین کا تعارف کراتے ہوئے موصوف ایس پی صاحب کی خدمت میں 'اسلامی اصول کی فلاسفی، مذہب کے نام پر خون، اَمن کا پیغام نامی تین کتب پیش کی گئیں۔

اس موقعہ پر مکرم ڈاکٹر بشارت احمد صاحب صدر جماعت عثمان آباد و مکرم مجیب اللہ خان صاحب احمدی ساکن بنگلور بھی موجود تھے۔ مذکورہ بالا معززین احمدیہ مسلم وفد سے مل کر بہت ہی متاثر ہوئے جن میں موصوف SP صاحب نے تو ساتھ اظہار خوشنودی لٹریچر قبول کرتے ہوئے اپنے لیٹر پیڈ پر بطور وصولی رسید بھی پیش کی۔ اس موقع پر مذکورہ بالا دونوں معززین کے ہمراہ کچھ تصاویر بھی لی گئیں اس طرح بفضلہٖ تعالیٰ یہ ملاقات ہر لحاظ سے بہت ہی کامیاب ثابت ہوئی۔ الحمدللہ۔

شولاپور مہاراشٹر میں احمدیہ مسلم جماعت کے خلاف مختلف فرقہ کے مشترکہ اجلاس کی بناء پر مخالفت میں اضافہ و مخالفین پر قانونی کاروائی

صوبہ مہاراشٹر کے شولاپور میں مورخہ ۸؍جون ۲۰۰۸ء کو منعقد ہوئے ''جلسہ خلافت جوبلی'' کی بھرپور کامیابی سے شولاپور کے مخالفین میں بغض کی لہر دوڑ گئی اور ان مخالفین نے جماعت احمدیہ کے بڑھتے ہوئے قدموں و ترقی کو روکنے کے لئے جماعت احمدیہ کے خلاف متحد ہو کر مورخہ ۶؍جولائی کو ایک مشترکہ اجلاس منعقد کیا۔ اپنے اس جلسہ کے بعد مخالفین نے ہماری جماعتوں میں احمدیوں کے رشتہ داروں کو اپنے ساتھ لے جا کر ان پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کرتے ہوئے غیر مسلموں کو بھی خوب ورغلایا مگر بفضلہٖ تعالیٰ جب مخالفین اپنے ہتھکنڈوں میں پوری طرح ناکام ہوگئے تو انہوں نے ہمارے ایک معلم صاحب مکرم لطیف الدین شیخ صاحب کو گاؤں سے بھگانے کی سازشیں کیں ایک روز معلم صاحب کے گھر میں گھس کر معلم و ان کی اہلیہ کے ساتھ یہ کہتے ہوئے مار پیٹ شروع کردی کہ اب تم لوگ یہاں سے بغیر پٹائی کے نہیں جاؤ گے۔ معلم صاحب کے ساتھ مار پیٹ ہوتی دیکھ جب ہمارے احمدیوں نے چھڑوانے کی کوشش کی تو ان کے ساتھ بھی غلیظ زبان استعمال کرتے ہوئے خوب مار پیٹ کرنے لگا۔ بذریعہ معلم اس واقعہ کی خاکسار کو خبر لگتے ہی خاکسار بھی عین وقت پر مع کثیر تعداد میں پولیس فورس موقع پر ہی پہنچ گیا جس بناء پر اس مخالف کو پولیس نے موقع پر فوری طور سے دفعہ 323/504/506 کے تحت گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔

اس طرح بفضلہٖ تعالیٰ بروقت ہوئی یہ قانونی کاروائی بہت ہی کامیاب ثابت ہوئی۔ کیونکہ اس کاروائی کے نتیجہ میں احمدیوں کے حوصلے پوری طرح سے بلند ہوگئے اور مخالفین کے دلوں میں جماعت کا رعب و خوف طاری ہوگیا۔ دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مخالفین کو ان کے منصوبوں میں ناکام و نامراد کرتے ہوئے ہم سب کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ (عقیل احمد سہارنپوری سرکل انچارج شولاپور۔ مہاراشٹر)

رمضان المبارک میں جماعت احمدیہ کلکتہ کے لیل و نہار

الحمدللہ ہماری زندگیوں میں ایک بار پھر رمضان المبارک کا بابرکت مہینہ اپنی بے شمار برکات اور فضائل کے ساتھ آیا ہے۔ جماعت احمدیہ کلکتہ میں اس ماہِ مقدس میں نماز فجر کے بعد درس القرآن بعد نماز عصر درس الحدیث ہوا۔ نماز عشاء سے قبل دینی مسائل سے متعلق فقہ احمدیہ کا درس دیا جاتا ہے۔ درس و تدریس کے علاوہ نماز تراویح کا باجماعت اہتمام کیا گیا۔ مکرم حافظ شیخ خالد صاحب قرآن مجید کا دور کر رہے ہیں۔ الحمدللہ کثیر تعداد میں احباب جماعت تمام روحانی پروگراموں سے استفادہ کر رہے ہیں۔ (مقصود احمد بھٹی مبلغ سلسلہ کلکتہ)

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ چنتہ کنٹہ وڈمان

۱۶؍اگست کو لجنہ اماء اللہ چنتہ کنٹہ کو سالانہ اجتماع کرنے کی توفیق ملی۔ الحمدللہ۔ اجتماع وڈمان میں کیا گیا۔ جو

بہت کامیاب رہا اس اجتماع میں ناصرات اور لجنہ کی حاضری ۲۵۰ تھی۔ اجتماع میں صدارت کے فرائض بشریٰ نثار صاحبہ صدر چنتہ کنٹہ اور نسیم النساء صاحبہ صدر روڈمان نے ادا کیے۔ ٹھیک ساڑھے دس بجے اجتماع کی کاروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی اور نظم خوانی کے بعد صدر لجنہ نے دُعا کرائی۔ دُعا کے بعد ناصرات کے علمی پروگرام ہوئے۔ پروگرام کے بعد کھانے کا وقفہ ہوا اور نماز ظہر و عصر ادا کی گئی۔ ٹھیک چار بجے دوسرے سیشن کی کاروائی شروع ہوئی۔ جس میں علمی مقابلہ جات ہوئے۔ بعد مقابلہ جات تقسیم انعامات کی تقریب عمل میں آئی۔ اوّل دوئم اور سوئم آنے والی ناصرات اور لجنہ کو مکرمہ بشریٰ نثار صاحبہ نے انعامات دیئے۔ اور حوصلہ افزائی و مسابقت کی رُوح پیدا کرنے کے لئے خصوصی انعامات بھی دیئے گئے۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض فاطمہ یاسمین اہلیہ لئیق احمد صاحب اور عطیہ بیگم وڈمان نے ادا کیے۔ اجتماع کی کاروائی سیٹھ محمد بشیر صاحب کے بنگلہ پر ادا ہوئی۔ آخر پر بشریٰ نثار صاحبہ نے اختتامی خطاب فرمایا جس میں آپ نے تمام بچیوں، بہنوں اور جملہ معاونین کا اجتماع کو کامیاب بنانے کے لئے شکریہ ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کے بہتر نتائج عطا کرے۔ آمین

(یاسمین فاطمہ جنرل سیکرٹری)

سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ قادیان

اللہ کے فضل سے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے اس بابرکت سال میں مجلس انصار اللہ قادیان کو ایک روزہ سالانہ اجتماع روحانی ماحول میں پورے جوش و خروش سے منانے کی توفیق ملی۔ اجتماع کا پروگرام ۲۷/اگست کی صبح باجماعت نماز تہجد سے شروع ہوا جو مسجد مبارک قادیان میں مکرم مولانا عنایت اللہ صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ بھارت نے پڑھائی اور نماز فجر کے بعد مکرم مولانا عبدالمومن راشد صاحب قائمقام زعیم اعلیٰ قادیان نے درس دیا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مزار مبارک سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بہشتی مقبرہ میں اجتماعی دُعا محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان نے کروائی۔ اس کے بعد احمدیہ گراؤنڈ میں کچھ دلچسپ کھیلیں ہوئیں۔ اجتماعی ناشتہ کے بعد ٹھیک ساڑھے آٹھ بجے صبح مسجد ناصر آباد میں سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ قادیان کا پروگرام زیر صدارت محترم مولانا عنایت اللہ صاحب نائب صدر انصار اللہ بھارت شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم مولوی یوسف انور صاحب نے مع ترجمہ کی۔ عہد انصار اللہ محترم صدر اجلاس نے دہرایا۔ نظم مکرم ریحان احمد صاحب ظفر نے پڑھی۔ بعد ازاں مکرم محمد یعقوب جاوید صاحب نائب زعیم اعلیٰ اوّل قادیان نے مجلس انصار اللہ قادیان کی سالانہ کارکردگی کی رپورٹ سنائی۔ بعدہٗ مکرم مولوی عبدالوکیل صاحب نیاز نائب ناظم وقف جدید بیرون نے بعنوان ''صد سالہ احمدیہ خلافت جوبلی اور ہماری ذمہ داریاں'' تقریر کی۔ خلافت اور اطاعت کے حوالہ سے انصار اللہ کے اراکین کو اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور خلافت کی برکات پر روشنی ڈالی۔ دوسری تقریر محترم مولانا محمد عمر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد کی ''منکرین خلافت اور ان کا انجام'' نے کی آپ نے تقریر میں منکرین اور مخالفین خلافت کے انجام پر واقعات کی روشنی میں تفصیل سے روشنی ڈالی اور خلافت کی برکت سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی کا ذکر فرمایا۔

صدارتی خطاب میں محترم صدر اجلاس نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وہ پیغام جو آپ نے ۲۰۰۴ء کے اجتماع انصار اللہ بھارت میں ارسال فرمایا تھا، کا کچھ حصہ پیش کر کے انصار کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ جلسہ کے آخر میں مہمان خصوصی محترم ڈاکٹر حافظ صالح محمد الہ دین صاحب نے دُعا کروائی۔ اس کے بعد نظم، تلاوت و تقاریر کے مقابلہ جات ہوئے جس میں انصار بزرگان نے ذوق و شوق سے حصہ لیا۔ بعد نماز ظہر احمدیہ گراؤنڈ میں درج ذیل کھیلوں کے مقابلے ہوئے۔ رنگ، بیڈمنٹن، شاٹ پُٹ، جیولین تھرو، رسہ کشی، والی بال، مقابلہ دوڑ، میوزیکل چیئر نیز اطفال کے لئے کچھ دلچسپ کھیلیں کروائی گئیں۔

اسی دن رات ساڑھے سات بجے سالانہ اجتماع انصار اللہ قادیان کے اختتامی اجلاس کا انعقاد ہوا۔ یہ اجلاس محترم مولانا محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کے زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم ڈاکٹر شبیر احمد صاحب ناصر نے کی اور اس کا ترجمہ مکرم مولوی محمد یوسف انور صاحب نے سنایا۔ عہد انصار اللہ مکرم مولانا عنایت اللہ صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ بھارت نے دہرایا۔ خاکسار نے نظم سنائی۔ بعدہٗ مکرم ابوالقاسم طورے صاحب ریجنل مشنری ایوری کوسٹ نے تقریر کی۔ موصوف نے اپنی تقریر میں ایوری کوسٹ (افریقہ) میں جماعتی ترقی، اور مخالفین کا انجام، مساجد و مشن ہاؤسز میں نمایاں ترقی کے ایمان افروز واقعات بتائے۔ دوران جلسہ سامعین کو ریفریشمنٹ پیش کیا گیا۔ اس کے بعد صدر اجتماع کمیٹی مکرم ڈاکٹر شبیر احمد صاحب ناصر نے اس اجتماع کے منعقد کرانے کے سلسلے میں تعاون کرنے والوں کا شکریہ ادا کیا۔ بعدہٗ علمی و ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن لینے والے انصار کو محترم مولانا محمد انعام صاحب غوری، محترم مولانا عنایت اللہ صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ بھارت اور محترم مولانا عبدالمومن راشد صاحب قائمقام زعیم اعلیٰ قادیان نے انعامات دیئے۔

آخر میں محترم صدر اجلاس نے صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کے حوالہ سے انصار کو اپنی ذمہ داریوں کو کما حقہ نبھانے کی طرف توجہ دلائی اور اس کے بعد یہ روحانی اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

اجتماع کی خبریں نمایاں طور پر ٹائمز آف انڈیا، دی ٹریبون، دینک جاگرن، پنجاب کیسری، اجت پنجابی، سچ دی پٹاری اور ہند سماچار میں شائع ہوئیں۔ (مظفر احمد فضل منتظم شعبہ رپورٹنگ)

اعلان دُعا

مکرم محمد لطیف صاحب شاکر اور مکرم سعید لون صاحب آف لندن اپنی اور اہل و عیال کی صحت و تندرستی، دینی و دنیاوی ترقیات اور بچوں کی تعلیم میں کامیابی اور بہتر روزگار کے لئے دُعا کی درخواست کر ہیں۔

(سید ت احمد قادیان)

تبصرہ

قادیان دارالامان کے اُفقِ صحافت کا نیا شاہکار

(دوست محمد شاہد مورّخ احمدیت کے قلم سے)

صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کے موقعہ پر قادیان دارالامان سے شائع ہونے والے سووینئر پر محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت ربوہ نے جو تبصرہ فرمایا ہے درج ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ (ادارہ)

آسمانی نظام خلافت کی صد سالہ جوبلی کی تقریب پر دنیائے احمدیت میں عالی پایہ کتب کے علاوہ جرائد اور رسائل کے شاندار خصوصی نمبر بھی منظرِ عام پر آرہے ہیں۔ اس ضمن میں جماعت احمدیہ بھارت کی طرف سے گزشتہ روایات سے بڑھ کر ایک بے حد نفیس روح پرور اور دلآویز سووینئر بھی اشاعت پذیر ہوا ہے جو ۲۰۰ صفحات پر مشتمل ہے اور بہت سی نایاب تاریخی تصاویر کا حسین و جمیل مرقع ہونے کے علاوہ خلفائے احمدیت کی خدا نما شخصیتوں اور ان کے عدیم المثال کارناموں کا ''انسائیکلو پیڈیا'' ہے۔

سووینئر میں شامل نائب مصطفیٰ کی تخت گاہ کے پاک نفس اور فاضل سکالر کا ہر فاضلانہ مقالہ تحقیقی شان کا حامل ہے اور وقیع اور مستند حوالوں سے مرصّع اور براہین و حقائق سے منوّر بھی۔ ربّ کائنات سلطان القلم کے ان مایہ ناز شاگردوں کی نگارشات کو عرش پر سندِ قبولیت بخشے اور عصرِ نو کا ہر خدا پرست اس کے مطالعہ کے نتیجہ میں خلافت کی محبت و عقیدت سے اسی طرح سرشار ہو جائے جس طرح شیشہ عطر سے بھرا ہوتا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام، خلفاء احمدیت کی دلی اور بے قرار تمنائیں جلد بر آئیں۔ تمام سعید روحیں جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا سب دینِ واحد پر جمع ہو جائیں۔

قادیان دارالامان سے شائع ہونے والا یہ سووینئر فقط خلافت احمدیہ کی عظمت و شان اور جلالت مرتبت ہی کا پیامبر اور پاسباں نہیں بلکہ موعود اقوامِ عالم مسیح الزمان و مہدی دوران کی حقانیت کا بھی چمکتا ہوا نشان ہے وجہ یہ ہے کہ حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نظامِ خلافتِ احمدیہ کے چارٹر یعنی رسالہ الوصیت کی تالیف سے بھی تین برس پیشتر اپنی تصنیف نزول المسیح صفحہ ۴۴ کے حاشیہ میں اس پوشیدہ نکتہ معرفت کی نشان دہی فرمائی کہ بائبل میں (زکریہ باب ۱۴) جس نئے یروشلم کی پیشگوئی کی گئی تھی اس سے مراد قادیان کی مقدس بستی ہے۔ اس انکشاف کی روشنی میں اگر عہد نامہ جدید کے مکاشفہ باب ۲۱-۲۲ کا مطالعہ کیا جائے تو اس میں مزید یہ خبر ملتی ہے کہ نیا یروشلم دلہن کی طرح آراستہ کیا جائے گا وہ آب حیات کا سرچشمہ ہوگا جیسا کہ مسیح ربّانی نے اعلان کیا۔

میں وہ پانی ہوں کہ آیا آسماں سے وقت پر
میں وہ ہوں نورِ خدا جس سے ہوا دن آشکار

مکاشفہ میں یہ بھی دکھایا گیا ہے کہ قومیں اس کی روشنی میں پھریں گی اور زمین کے بادشاہ اپنی شان و شوکت کے سامان اس میں لائیں گے خداوند خدا ان کو روشن کرے گا اور وہ ابدالآباد تک بادشاہی کریں گے۔ جدید یروشلم (قادیان) کے ذریعہ خدائی نوشتے کس طرح درجہ بدرجہ معرضِ وجود میں آرہے ہیں سووینئر صد سالہ خلافت جوبلی کا ہر ورق اس کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

مکاشفہ باب ۲۲ کے آغاز میں نئے یروشلم کی سڑک کے بیچ بہنے والے ایک دریا کا بھی تذکرہ کیا گیا ہے نیز بتایا گیا ہے کہ خدا اور اس کے برّہ کا تخت اسی شہر میں ہوگا اور اس کے بندے اس کی عبادت کریں گے اس کا چہرہ دیکھیں گے اور اس کا نام اس کے ماتھوں پر لکھا ہوگا اور وہ ابدالآباد بادشاہی کریں گے (آیت ۱ تا ۵) جدید یروشلم کی سڑک کے بیچ میں بہنے والے دریا کی نشانی قادیان دارالامان کے ظلِّ کامل دارالہجرت ربوہ پر خوب چسپاں ہوتی ہے اور مخلصین جماعت کے لئے یہ عرض کرنا دلچسپی کا موجب ہوگا کہ ربوہ میں صد سالہ خلافت کی مقدس تقریب پر جو عدیم المثال چراغاں کیا گیا اس میں احمدیت کے سرفروش نونہالوں نے کم و بیش چار لاکھ دیئے جلائے اور حیرت انگیز بات یہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے وصال سے قبل تحریر فرمایا۔

''ہماری احمدی جماعت چار لاکھ سے کم نہیں''

(پیغام صلح طبع اوّل صفحہ ۲۶- روحانی خزائن جلد ۲۳ صفحہ ۴۵۵)

بہر کیف میں صد سالہ سووینئر جیسی بیش قیمت دستاویز کی اشاعت پر مولانا محمد انعام صاحب غوری (امیر مقامی، ناظر اعلیٰ اور صدر صد سالہ جوبلی کمیٹی) اور معزز ارکان سووینئر کی خدمت میں سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کے الہامی الفاظ میں سو مبارک کہتا ہوں جو دنیائے احمدیت کی طرف سے از حد شکریہ کے مستحق ہیں بالخصوص مکرم مولانا خورشید احمد صاحب انور جنہیں ۱۹ برس قبل ''سووینئر صد سالہ احمدیہ مسلم جشنِ تشکر ۱۹۸۹ء کی تزئین و ادارت کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ وذٰلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔

اگر ہر بال ہو جائے سخنور ☆ ......تو پھر بھی شکر ہے امکاں سے باہر

''اخبار بدر کے لئے قلمی و مالی تعاون کر کے عنداللہ ماجور ہوں''

وصایا: منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

وصیت نمبر:17808 میں عبد الرحیم ولد مکرم عبد المؤمن راشد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج مورخہ 5.12.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے جب بھی کوئی جائیداد ملے گی تو اطلاع کردوں گا۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/580 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت 01-12-2007 سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طاہر احمد چیمہ العبد: عبد الرحیم گواہ: اظہر احمد خادم

وصیت نمبر:17809 میں نعیم احمد خادم ولد مکرم حبیب احمد خادم صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج مورخہ 5.12.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے جب بھی کوئی جائیداد ملے گی تو اطلاع کردوں گا۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت 01-12-2007 سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طاہر احمد چیمہ العبد: نعیم احمد خادم گواہ: نصر من اللہ

وصیت نمبر:17810 میں بانس علی ولد مکرم ارجن علی صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج مورخہ 5.12.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے جب بھی کوئی جائیداد ملے گی تو اطلاع کردوں گا۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت 5-12-2007 سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طاہر احمد چیمہ العبد: بانس علی گواہ: عبد الجبار بھٹی

وصیت نمبر:17811 میں عجیب الرحمٰن ولد مکرم تمشیر علی صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج مورخہ 3.12.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے جب بھی کوئی جائیداد ملے گی تو اطلاع کردوں گا۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت 01-12-2007 سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طاہر احمد چیمہ العبد: عجیب الرحمٰن گواہ: نیاز احمد نائک

وصیت نمبر:17812 میں حافظ نعیم احمد پاشا ولد مکرم محبوب علی صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 21 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج مورخہ 17.11.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ ایک ایکڑ زمین کاٹراپلی آندھرا پردیش میں ہم تین بھائیوں میں مشترک ہے جب بھی حصہ ملے گا دفتر کو اطلاع کردوں گا۔ جب بھی کوئی جائیداد ملے گی تو اطلاع کردوں گا۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت 01-12-2007 سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طاہر احمد چیمہ العبد: حافظ نعیم احمد پاشا گواہ: محمد ذیشان احمد

وصیت نمبر:17813 میں ناصر خان ولد مکرم احمد خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 21 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج مورخہ 17.11.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے جب بھی کوئی جائیداد ملے گی تو اطلاع کردوں گا۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت 01-12-2007 سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طاہر احمد چیمہ العبد: ناصر خان گواہ: مبشر احمد

وصیت نمبر:17814 میں نشاد احمد ولد مکرم سی حسن صدیق صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج مورخہ 18.11.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے جب بھی کوئی جائیداد ملے گی تو اطلاع کردوں گا۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت 01-12-2007 سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طاہر احمد چیمہ العبد: نشاد احمد گواہ: سلمان احمد سلیچہ

وصیت نمبر:17815 میں خالد احمد ملکانہ ولد مکرم عبد المجید ملکانہ صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 21 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج مورخہ 18.1107 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے جب بھی کوئی جائیداد ملے گی تو اطلاع کردوں گا۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت 01-12-2007 سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طاہر احمد چیمہ العبد: خالد احمد ملکانہ گواہ: سلمان احمد سلیچہ

وصیت نمبر:17816 میں فرحت احمد ملکانہ ولد مکرم ظفر اللہ خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 22 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج مورخہ 18.11.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے جب بھی کوئی جائیداد ملے گی تو اطلاع کردوں گا۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر

بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت 01-12-2007 سے نافذ کی جائے۔

گواہ : طاہر احمد چیمہ   العبد: فرحت احمد ملکانہ   گواہ : سرید احمد ڈار

وصیت نمبر:17817 میں ناصر الدین خان ولد مکرم شمس الدین خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 24 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 18.11.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے جب بھی کوئی جائیداد ملے گی تو اطلاع کردوں گا۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت 01-12-2007 سے نافذ کی جائے۔

گواہ : طاہر احمد چیمہ   العبد: ناصر الدین خان   گواہ : شمیم احمد غوری

وصیت نمبر:17818 میں شیخ عطاء العزیز ولد مکرم شیخ سراج الدین صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 24 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 18.11.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے جب بھی کوئی جائیداد ملے گی تو اطلاع کردوں گا۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/350 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت 01-12-2007 سے نافذ کی جائے۔

گواہ : طاہر احمد چیمہ   العبد: شیخ عطاء العزیز   گواہ : سید نعیم احمد کاشف

وصیت نمبر:17819 میں طیب خان ولد مکرم احمد خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 27 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 18.11.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد غیر منقولہ نہیں ہے۔ بینک میں چار ہزار روپے جمع ہیں۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/350 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت 01-12-2007 سے نافذ کی جائے۔

گواہ : طاہر احمد چیمہ   العبد: طیب خان   گواہ : عطاء الرحمٰن

وصیت نمبر:17820 میں محمد افضل حق ولد مکرم محمد عزیز الحق صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 23 سال تاریخ بیعت 2000 ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 18.11.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے جب بھی کوئی جائیداد ملے گی تو اطلاع کردوں گا۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت 01-12-2007 سے نافذ کی جائے۔

گواہ : زین الدین حامد   العبد: محمد افضل حق   گواہ : میر عبد الحمید

وصیت نمبر:17821 میں ایم محمد سلطان محی الدین ولد مکرم ایم اے سلیم صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 22 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 18.11.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت 01-12-2007 سے نافذ کی جائے۔

گواہ : زین الدین حامد   العبد: ایم محمد سلطان محی الدین   گواہ : کے وی محمد طاہر

وصیت نمبر:17822 میں ثمین احمد ولد مکرم امیر راوت گری صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 24 سال تاریخ بیعت 1991ء ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 18.11.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے جب بھی کوئی جائیداد ملے گی تو اطلاع کردوں گا۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت 01-12-2007 سے نافذ کی جائے۔

گواہ : طاہر احمد چیمہ   العبد: ثمین احمد   گواہ : نوید الفتح

ہم اہلِ درد ہیں

جو کوئے عشق میں جھولی دراز رکھتے ہیں
وہ اپنے آپ کو دنیا سے باز رکھتے ہیں

دلوں کا حال تو چھپتا نہیں چھپانے سے
بھلا یہ اشک بھی رازوں کو راز رکھتے ہیں

سلیقہ دید کا جن کو نصیب ہو جائے
سپید و سیاہ میں وہ امتیاز رکھتے ہیں

وہ جس کے ہاتھ میں نبضیں ہیں اس زمانے کی
ہم ایسے شخص کی بیعت کا ناز رکھتے ہیں

انہیں کے حسنِ نظر کا یہ اک کرشمہ ہے
کہ ہم کو پستیوں میں سرفراز رکھتے ہیں

جنہیں ستایا ہے جی بھر کے اس زمانے نے
زمانے بھر کے لئے دل گداز رکھتے ہیں

شفائیں بانٹتے پھرتے ہیں اک مسیحا کی
ہم اہلِ درد ہیں اور کارساز رکھتے ہیں

(ناصر احمد سیّد)

(بشکریہ الفضل ۱۳؍اپریل ۲۰۰۶ء)

2 Bed Rooms Flat
Independant House, All Facilities Available
Attach Toilet/ Bath Rooms/ Kitchen/ Drawing Hall
Area Statement (In Sft.) Ground Floor-936, First Floor-936
at Qadian Near Jalsa Gah

Contact : **Deco Builders**
Shop No. 16, EMR Complex
Opp.Ramakrishna Studio, Nacharam
Hyderabad-76, (A.P.) INDIA

Ph. 040-27172202
Mob: 09849128919
09848209333
09849051866
09290657807

EDITOR
MUNEER AHMAD KHADIM
Tel. Fax : (0091) 1872-220757
Tel. Fax : (0091) 1872-221702
Tel : (0091) 1872-220814
badrqadian@rediffmail.com

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57

ہفت روزہ
بدر قادیان

Weekly BADR Qadian
Qadian - 143516 Dt. Gurdaspur (Pb.) INDIA

Vol. 57 | Thursday | 2nd October 2008 | Issue No. 40

SUBSCRIPTION
ANNUAL : Rs. 300/-
By Air : 20 Pounds Or 40 U.S. $
: 30 Euro
By Sea : 10 Pounds Or 20 U.S $

جلسہ سالانہ برطانیہ سے غیر مسلم معززین کے خطابات

جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے روز مورخہ ۲۶/جولائی ۲۰۰۸ء کو درج ذیل ممبران پارلیمنٹ اور کونسلرز و دیگر معزز شخصیات نے خطاب فرمایا۔ اُن کے خطابات کے خلاصے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں

❀ ...... Mr.Stephen Hammond MP: ومبلڈن کے علاقہ سے تعلق رکھنے والے ممبر آف پارلیمنٹ Mr. Stephen Hammond MP نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے سب سے پہلے سب حاضرین جلسہ کو السلام علیکم کہا کہ مجھے آپ سے مخاطب ہوکر خاص فخر محسوس ہورہا ہے۔ مَیں کئی سال سے آپ کے جلسوں میں شرکت کررہا ہوں لیکن یہ جلسہ صد سالہ خلافت جوبلی کا جلسہ ہونے کی وجہ سے ایک غیر معمولی جلسہ ہے۔ لہٰذا مَیں آپ سب کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ بیت الفتوح کی خوبصورت مسجد انہیں کے علاقہ میں ہے اور وہ VIP تقریب استقبالیہ منعقدہ کوئین الزبتھ کانفرنس سینٹر میں بھی شریک ہوئے تھے اور حضور انور سے ملاقات کا شرف بھی حاصل کرچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ تعلیم، صحت اور دیگر انسانی سہولتوں کے سلسلہ میں دنیا کے غریب ممالک کی جو مدد کررہی ہے وہ اس کے مداح ہیں۔ اسی طرح جو لوگ جماعت احمدیہ کو بعض ممالک میں ظلم کا نشانہ بنارہے ہیں وہ اس کی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جماعت احمدیہ کا ماٹو Love fof all Hatred for None نہ صرف جماعت احمدیہ کی پہلی صدی کے لئے ایک خوبصورت ماٹو تھا بلکہ آئندہ دوسری صدی بلکہ ہمیشہ کے لئے یہ ماٹو لوگوں کی توجہ کا مرکز رہے گا۔

❀ ...... Cllr. Len Bates, Mayor of Waverley: کونسلر Len Bates جو Waverley کے میئر ہیں نے اپنے خطاب کا آغاز السلام علیکم سے کیا اور پھر بتایا کہ جماعت احمدیہ کا سنٹر اسلام آباد ان کے علاقہ میں ہے اور یہ بھی بتایا کہ وہ پہلے بھی جلسہ سالانہ میں کئی بار شریک ہوچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مَیں آپ سب حاضرین کو اپنی پوری Borough کی طرف سے اس غیر معمولی خلافت جوبلی کے جلسہ پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اس جلسہ میں مختلف اقوام کے لوگوں کو اتنی بڑی تعداد میں امن و محبت کے ماحول میں دیکھ کر ایک عجیب لذت محسوس ہوتی ہے۔ اسی طرح جماعت احمدیہ کی ہیومینٹی فرسٹ سکیم کی نمائش دیکھ کر بھی بہت خوشی ہوئی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جس محبت اور خندہ پیشانی سے ان کی میزبانی کی گئی ہے اس پر وہ دلی طور پر مشکور ہیں۔

❀ ...... Cllr. David Kallahan,Deputy Mayor of Sutton: کونسلر ڈیوڈ کیلاہن ڈپٹی میئر سٹن خدا کے فضل سے احمدی ہیں۔ انہوں نے تمام حاضرین کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کا تحفہ پیش کیا اور بتایا کہ خدا کے فضل سے 1993ء میں وہ چرچ آف انگلینڈ کو چھوڑ کر احمدیت یعنی حقیقی اسلام میں داخل ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ 1993 میں سلمان رشدی کا مسئلہ عروج پر تھا اور اس وجہ سے انہیں اسلام پر غور کرنے کا موقع ملا اور بالآخر انہوں نے اسلام احمدیت کو قبول کرلیا۔ ان کا تعلق جرنلزم یعنی صحافت سے ہے اس لئے وہ جماعت کے پریس کے شعبہ میں لمبے عرصہ سے کام کررہے ہیں اور اس طرح اسلام کی خدمت کی توفیق پارہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ لبرل ڈیموکریٹک پارٹی کے سرگرم رکن بھی ہیں اور آج کل ڈپٹی میئر آف سٹن کے بھی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مَیں محسوس کرتا ہوں کہ ساری جماعت احمدیہ میری فیملی ہے اور مَیں اس کا ایک رکن ہوں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہماری طاقت کا راز اتحاد اور اخوت میں ہے اس لئے ہمیشہ ان اصولوں پر عمل پیرا رہنا چاہئے۔ انہوں نے صد سالہ خلافت جوبلی کے مبارک موقع پر تمام جماعت کو اپنی طرف سے اور اپنی Borough کی طرف سے مبارکباد دی۔

❀ ...... Prof. Michael Forsdal: پروفیسر مائیکل فارسڈل ایک معروف دانشور ہیں جو لندن میں زیادہ تر امریکہ سے آنے والے طلبہ کو پڑھاتے ہیں۔ انہوں نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے السلام علیکم کہا اور کہا کہ مَیں جماعت احمدیہ کی امن بخش اسلامی تعلیم سے اس قدر متاثر ہوں کہ مَیں اپنے طلباء کو کئی دفعہ بیت الفتوح دکھانے کے لئے لاچکا ہوں جو کہ امریکہ سے یہاں آتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مَیں آپ کی مہمان نوازی کے نظام سے بہت متاثر ہوں۔ اس قدر بڑی تعداد کی اس طرح خندہ پیشانی سے مہمان نوازی کرنا کوئی معمولی بات نہیں۔ آپ کا ماٹو Love fof all Hatred for None بہت پُرکشش ہے اور دنیا کی ضرورت کے عین مطابق ہے۔

❀ ...... ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو کے صدر محترم کا پیغام: ٹرینیڈاڈ اور ٹوبیگو کے صدر محترم کا پیغام ان کے نمائندہ اتاشی نے پیش کیا۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا کہ آپ کو صد سالہ خلافت جوبلی کے تاریخی موقع پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ 100 سال ایک بڑا عرصہ ہوتا ہے اور کسی جماعت کی کارکردگی کو پرکھنے کے لئے بہت کافی ہے اور جماعت احمدیہ نے اس عرصہ میں جو انسانیت کی خدمت کی ہے وہ نہایت قابل قدر ہے اور ساری دنیا کے لئے قابل تقلید ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ کا ماٹو ''محبت سب سے، نفرت کسی سے نہیں'' ساری دنیا میں مقبولیت کا درجہ پاچکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جماعت احمدیہ ٹرینیڈاڈ بھی باقی ملکوں کی جماعتوں کی طرح نہایت پُر امن اور دوسروں کی بے لوث خدمت کرنے والی ہے۔ Humanity First کے ذریعہ بھی جماعت بلا امتیاز رنگ و نسل خدمت کررہی ہے۔ آخر میں دعا کی کہ خدا آپ کے اس تاریخی جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری

چار بج کر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جلسہ گاہ میں تشریف لے آئے۔ احباب جماعت نے پُر جوش نعروں کے ساتھ ایک بار پھر اپنے پیارے امام کا استقبال کیا۔ حضور انور کی اجازت سے مکرم امیر صاحب یو کے نے مزید چند معزز مہمانوں کو حاضرین سے خطاب کرنے کی دعوت دی۔

❀ ...... Mr.Patrick Hall,MP: مسٹر پیٹرک ہال ممبر پارلیمنٹ برطانیہ نے سب سے پہلے حضور انور کی خدمت میں نہایت ادب کے ساتھ السلام علیکم عرض کیا اور پھر کہا کہ مَیں جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے اس اہم صد سالہ خلافت جوبلی کے جلسہ میں شرکت کی دعوت دی۔ انہوں نے کہا کہ جوبلی کا لفظ گزشتہ سالوں کی کارکردگی کی طرف بھی توجہ دلاتا ہے اور آئندہ آنے والے روشن مستقبل کے لئے کام کی بھی دعوت دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ کی گزشتہ تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ جماعت صرف زبانی باتیں کرنے والی نہیں بلکہ کام کرنے والی جماعت ہے۔ چنانچہ جماعت احمدیہ نے تعلیم و صحت اور صاف پانی مہیا کرنے کے سلسلہ میں غریب ممالک کی نہایت عظیم خدمت کی ہے جو قابل تحسین ہے۔ اسی طرح جماعت احمدیہ نے گزشتہ 100 سالوں سے مخالفت اور ظلم کے مقابل جو صبر اور حوصلے کا نمونہ پیش کیا ہے وہ بھی جماعت اور ساری دنیا کے لئے بہتر مستقبل کی امید دلاتا ہے۔ انہوں نے حضور انور ایدہ اللہ اور جماعت احمدیہ عالمگیر کو خلافت جوبلی کی مبارکباد پیش کرنے کے ساتھ اپنی تقریر کو ختم کیا۔

❀ ...... Mr. Jeremy Hunt.MP: مسٹر جیریمی ہنٹ ممبر پارلیمنٹ نے بھی حضور انور کی خدمت میں سب سے پہلے السلام علیکم عرض کیا اور پھر جماعت احمدیہ عالمگیر کو صد سالہ خلافت جوبلی پر مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ کا اسلام آباد (ٹلفورڈ) کا مرکز انہی کے علاقہ میں آتا ہے اور اس لئے انہیں فخر ہے کہ وہ اسلام آباد کی بھی ہر جگہ نمائندگی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے پاکستان کے اسلام آباد میں بھی جانے کا موقع ملا ہے۔ بے شک پاکستان ایک خوبصورت ملک ہے لیکن جماعت احمدیہ پر ظلم و زیادتی کرکے اس کا حسن بہت متاثر ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ خلفاء احمدیت اور موجودہ خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کی رہنمائی نے جو چیریٹی کے کام کئے ہیں وہ بہت قابل قدر ہیں۔ حال ہی میں جماعت احمدیہ UK نے چیریٹی واک کے ذریعہ ایک لاکھ بیس ہزار پاؤنڈ کی رقم اکٹھی کی اور مختلف چیریٹیز میں تقسیم کی۔ آخر میں انہوں نے دعا کی کہ خدا آپ کی جماعت کو ہمیشہ ترقی دیتا رہے۔

❀ ...... The Lord Avebury: مکرم امیر صاحب نے لارڈ ایوبری کا تعارف کرواتے ہوئے فرمایا کہ ان کے تعارف کے لئے یہی بات کافی ہے کہ ایک موقع پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ وہ ہم میں سے ہیں۔ یہ ایک بہت بڑا اعزاز ہے جو انہیں حاصل ہے۔ اس کے بعد لارڈ ایوبری تشریف لائے اور نہایت ادب و احترام کے ساتھ حضور انور کو السلام علیکم کہا۔ انہوں نے بتایا کہ پہلی دفعہ مجھے جماعت احمدیہ سے تعارف اس وقت ہوا جب وہ Human Rights کمیشن کے چیئرمین تھے اور انہیں معلوم ہوا کہ ضیاء الحق کی حکومت جماعت احمدیہ کے معصوم افراد کو بلا جواز ظلم و ستم کا نشانہ بنارہی ہے۔ اس کے بعد یہ تعلق بڑھتا چلا گیا اور انہیں متعدد بار جماعت کے جلسوں میں بھی شرکت کا موقع ملتا رہا۔ انہوں نے کہا کہ اتنی بڑی تعداد میں اتنی قوموں اور ملکوں سے لوگوں کا یہاں جمع ہونا بہت خوشکن ہے اور امن و اتحاد کی بہترین مثال ہے۔ انہوں نے پاکستان اور انڈونیشیا میں جماعت احمدیہ پر ہونے والے مظالم پر اظہار افسوس کیا اور کہا کہ وہ اس سلسلہ میں ہمیشہ اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ انہوں نے دعا کی کہ جس طرح جماعت احمدیہ گزشتہ صدی میں ترقی کرتی رہی اسی طرح اگلی صدی میں بھی یہ سلسلہ جاری رہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے خیال میں کوئی اور جماعت ایسی نہیں جو اس طرح بنی نوع انسان کی بے لوث خدمت کرنے والی ہو لہٰذا یہ جماعت ایک منفرد مقام کی حامل ہے۔

❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀ ❀